DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 665

DATED 01-08-2026.

SUBJECT:- <u>PRESS CLIPPINGS.</u>

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

***for* (Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 01.08.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	ریاست دہشت گردی کے خلاف پیچھے نہیں ہٹے گی فورسز کے بہادر جوانوں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگراخبارات
02	میر سرفراز بگٹی عام انتخابات کے بعد بھی وزیراعلیٰ ہوں گے، علی مدد جتک۔	سینچری ودیگراخبارات
03	گڈز ٹرانسپورٹرز ہڑتال سے گریز کریں مسائل حل کریں گے، صادق عمرانی۔	جنگ ودیگراخبارات
04	نوابزادہ طارق خان مگسی کی جھل مگسی کے تعلیمی شعبے سے متعلق اہم نشست۔	جنگ ودیگراخبارات
05	حکومت کھیلوں کی معیاری سہولتیں فراہم کررہی ہیں، مینا مجید۔	مشرق ودیگراخبارات
06	بلوچستان پرائس کنٹرول اینڈ پریونیشن آف منافع خوری اور ذخیرہ اندوزی ایکٹ تیار۔	مشرق ودیگراخبارات
07	حکومت منافع خوری کے خلاف اصلاحات کے نفاذ کی خواہ ہے، چیف سیکرٹری۔	مشرق ودیگراخبارات
08	پولیس شہداء کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی، آئی جی محمد طاہر۔	جنگ ودیگراخبارات
09	عبدالحلیم کاکڑ کی پیشہ ورانہ ساکھ ہرداغ سے پاک تھی، چیف جسٹس۔	جنگ ودیگراخبارات
10	بلوچستان کی ترقی ملکی تعمیر کی بنیاد ہے، بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ۔	جنگ ودیگراخبارات
11	سورنج کی کوئلہ کان سے 34 لاشیں نکال لی گئیں 2 کی تلاش جاری وزیراعلی کا فی کس 5 لاکھ امداد کا اعلان۔	جنگ ودیگراخبارات
12	مولانا ہدایت الرحمٰن کا مہنگائی کی خلاف 7 اگست کو قومی شاہرائیں بند کرنے کا اعلان۔	جنگ ودیگراخبارات
13	مطالبات میں لیویز کی بحالی شامل دوبارہ احتجاج پر مجبور نہ کیا جائے، لواحقین شہدائے زیارت۔	جنگ ودیگراخبارات
14	ملک کا تعلیمی گراف پسماندہ ترین ممالک سے بھی نیچے چلا گیا، پشتونخواہ میپ۔	جنگ ودیگراخبارات
15	کوئلہ کانوں میں حفاظتی اقدامات ناپید بنیادی سہولیات کی کمی ہے، اے این پی۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

خضدار میں ٹرگنٹڈ آپریشن چار دہشت گرد ہلاک بارود سے بھری دو گاڑیاں تباہ سیکیورٹی فورسز بھارتی عزائم کو ناکام بنائیں گے، وزیراعلیٰ، پنجگور سے لاش برآمد۔

مورخہ 01.08.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**ڈاکٹرز معاشرے کا قابل احترام طبقہ**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہاس میں کوئی شک نہیں ہے کہ ڈاکٹرز معاشرے کا انتہائی قابل احترام طبقہ ہے کیونکہ وہ مسیحا اور انسانوں کا علاج کرتے ہیں جو ایک بہت بڑا کام ہے یہ انسانیت کی خدمت ہے جو وہ سرانجام دے رہے ہیں۔اس لیے ڈاکٹرز کو اپنی یہ خدمت بلاتعطل جاری رکھنی چاہیے خصوصاً ہڑتال جیسے اقدام سے گریز کرنا چاہیے کیونکہ اس سے سب سے زیادہ ایک غریب آدمی متاثر ہوتا ہے جو سرکاری ہسپتالوں کی اوپی ڈیز میں مفت میں اپنا معائنہ کرواتے ہیں جب ہڑتال ہوتی ہے تو وہ اس سے محروم ہو جاتے ہیں۔جو کہ قابل تشویش بات ہے۔گذشتہ روز ڈاکٹر تنظیموں کے نمائندہ وفد سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر فراز بگٹی نے واضح کیا کہ ڈاکٹرز معاشرے کا انتہائی قابل احترام طبقہ ہیں۔حکومت صحت کے شعبے کو درپیش مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اور تمام سٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے پائیدار اور موثر اصلاحات متعارف کرائی جا رہی ہیں تاکہ ڈاکٹرز طبی عملے اور عوام کو بہترین سہولیات فراہم کی جاسکیں۔صوبائی حکومت نے

CamScanner

تاریخ میں پہلی مرتبہ ڈاکٹرز کو بڑے پیانے پر ترقیاں دے کران کی پیشہ ورانہ خدمات کا اعتراف کیا۔حکومت ڈاکٹرز کے جائز مسائل سے آگاہ ہے ان کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ڈاکٹرز انسانی جانوں کے تحفظ کی عظیم ذمہ داری نبھارہے ہیں۔انہوں نے ڈاکٹرز پر زور دیا کہ وہ کسی بھی ایسے کے لیے عمل کا حصہ نہ بنیں جو غریب اور نادار مریضوں۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ "**کوئٹہ سے اندرون ملک آسمان کو چھوتے فغائی کرائے** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ " **سیورنج کوئلہ کان میں دھماکہ** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Curfew in Nushki" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ زمانہ کوئٹہ "**سورینج کا سانحہ کب تک کوئلہ کانیں مزدوروں کی قبریں بنتی رہیں گی**" کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ " **بلوچستان دہشت گردی اور سرداری نظام** "کے عنوان سے آصف محمود کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 54 | ہفتہ 17 صفر المظفر 1448ھ یکم اگست 2026ء | نمبر 208

فورسز کے بہادر جوانوں کا خون رائیگاں نہیں جائیگا

سرفراز بگٹی

ریاست دہشتگردی کے خلاف پیچھے نہیں ہٹے گی

نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی جانب دھکیلا جا رہا ہے، انتشار پھیلانے کیلئے دہشتگردی کے واقعات کا الزام ریاست پر عائد کیا جاتا ہے، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریاست کے استحکام [illegible] جوانوں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا ایک منظم سازش کے تحت جہاں ایک طرف ریاست کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کے لئے دہشتگردی کے واقعات رونما ہوتے ہیں وہاں اس کا الزام بھی ریاست پر عائد کرکے انتشار پھیلانے کا پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے

[illegible]

نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی جانب دھکیلا جا رہا ہے، بلوچستان اور پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی ہر سازش ناکام بنائی جائے گی، ملک کو تقسیم کرنے کی خواہش رکھنے والے احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں، دہشت گردی کے خلاف ریاست ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹے گی۔ انہوں نے سیاسی جماعتوں پر زور دیا کہ وہ دہشت گردی کو سیاست سے نہ جوڑیں کیونکہ اس وقت ریاست کو سیاست کی نہیں بلکہ ریاست کے استحکام، قومی اتحاد اور عوام کی یکجہتی کی ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز اینٹی ٹیررسٹ فورس (ATF) ٹریننگ اسکول میں 20 ویں ٹریننگ کورس کی پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب سے انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان اور کمانڈنٹ اے ٹی ایف اسد خان نے بھی خطاب کیا جبکہ قبل ازیں اے ٹی ایف کے جوانوں نے انسداد دہشت گردی کی پیشہ ورانہ تربیت، جنگی مہارت اور آپریشنل صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ پیش کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان پولیس، اے ٹی ایف، سی ٹی ڈی اور اسپیشل آپریشنز ونگ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں صف اول کا کردار ادا کر رہے ہیں اور حکومت ان فورسز کو مزید مضبوط، جدید اور مؤثر اسٹرائیکنگ فورس کی شکل دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان فورسز کو جدید اسلحہ، آلات، تربیت اور تمام ضروری وسائل فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ دہشت گردی کے ناسور کا مؤثر انداز میں خاتمہ کر سکیں۔

ڈیرہ بگٹی کے عوام کیلئے ایک اور اہم سنگِ میل عبور کرلیا، وزیر اعلیٰ

میر غلام قادر بگٹی میموریل ہسپتال میں بلڈ بینک فعال، محفوظ اور معیاری خون کی فراہمی ممکن ہوگی، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی کے میر غلام قادر بگٹی میموریل ہسپتال میں بلڈ بینک کے مکمل طور پر فعال ہونے کا اعلان کرتے ہوئے اسے ضلع کے عوام کے لیے صحت کے شعبے میں ایک اہم سنگِ میل قرار دیا ہے۔ بلڈ بینک کے فعال ہونے سے مریضوں کو بروقت، محفوظ اور معیاری خون کی فراہمی ممکن ہو سکے گی، جس سے قیمتی انسانی جانیں بچانے میں مدد ملے گی اور ہنگامی طبی صورتحال سے مؤثر انداز میں نمٹا جا سکے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سماجی رابطے کی سائٹ پر اپنے پیغام میں کہا کہ "الحمدللہ! عوام ڈیرہ بگٹی کے لیے ایک اور اہم سنگ میل عبور کر لیا گیا۔ مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے بے حد خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ میر غلام قادر بگٹی میموریل ہسپتال میں بلڈ بینک اب مکمل طور پر فعال ہو چکا ہے۔" انہوں نے کہا کہ یہ صرف ایک نئی طبی سہولت نہیں بلکہ انسانیت کی خدمت کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد
جلد 55 ہفتہ 17 صفر 1448ھ یکم اگست 2026ء صفحات 08 شمارہ 20
رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

امن کا سورج طلوع ہو رہا ہے پاکستان کو نقصان پہنچانے والوں کے عزائم قیامت تک کامیاب نہیں ہونگے، وزیر اعلیٰ

فورس کے جوان جانیں قربان کر کے عوام اور صوبے کے تحفظ کو یقینی بنا رہے ہیں، شہداء ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں بلوچ قوم اور نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا جس سے کچھ حاصل نہیں ہوگا

جس طرح معصوم لوگوں کو قتل کیا جارہا ہے اسے کسی مہذب معاشرے میں کوئی اچھی نظر سے نہیں دیکھتا جن کے ہاتھ ہمارے لوگوں کے خون سے رنگے ہیں انہیں سرنڈر کرنے کی دعوت اور موقع دیتے ہیں

ملک کو ہمیشہ قربانی دینے والوں نے مستحکم بنایا، ہمارے بہادر شیروں کی موجودگی میں اس کو کوئی بھی غیر مستحکم نہیں کرسکتا، میر سرفراز بگٹی، اے ٹی ایف کی 20 ویں بیسک پاسنگ آوٹ پریڈ کے موقع پر خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان پولیس کے استعداد کار کو بڑھاتے ہوئے انہیں جدید تربیت اور ساز و سامان سے آراستہ کرنے کے علاوہ سی ٹی ڈی اور ایس او ڈبلیو کی تنخواہیں اور دیگر مراعات بھی بڑھا رہے ہیں فورس کے جوان اپنی جانیں قربان کر کے عوام اور صوبے کے تحفظ کو یقینی بنا رہے ہیں شہداء ہمارے ماتھے کا جھومر ہے بلوچ قوم اور نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا ہے جس سے کچھ حاصل نہیں ہوگا اور تا قیامت پاکستان کو نقصان پہنچانے والوں کے عزائم کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے اے ٹی ایف سکول کے لئے 15 کروڑ روپے دینے کا اعلان کیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اے ٹی ایف کے 20 ویں بیسک پاسنگ آوٹ پریڈ کے موقع پر 3 خواتین اہلکاروں سمیت 284 اہلکاروں کی تربیت مکمل ہونے کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر، کمانڈنٹ اے ٹی ایف ٹریننگ سکول کرنل (ر) اسد فاروق، ایڈیشنل آئی جی جاوید علی مہر، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز احمد گورایہ، کمانڈنٹ پی ٹی ایس ڈاکٹر فرحان زاہد، اے آئی جی ٹیلی شاد بن مسیح، اے آئی جی برکت علی کھوسہ، اے آئی جی اسرار عمرانی، ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ محمد بلوچ، ایس پی علی نواز بگٹی، ایس پی زبیر احمد درانی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آج کی اے ٹی ایف........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کے اہلکاروں کی پاسنگ آوٹ پریڈ ہے 284 جوانوں میں بلوچستان دھرتی کی 3 بہادر بیٹیاں بھی شامل ہیں۔ جنہیں دیکھ کر میرا سر فخر سے بلند ہوگیا ہے کہ انہوں نے اپنے بھائیوں کے شانہ بشانہ تربیت مکمل کی ہے اور اس پاک دھرتی میں امن کے لئے اپنے خون کا نذرانہ دینے کو تیار ہے یہ بات بلوچستان کے لوگوں اور بچوں سمیت بچیوں کو معلوم ہو چکی ہے کہ بلوچستان کی بچیوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں انہوں نے اپنی صلاحیتوں سے ہر میدان میں اپنی قابلیت لوہا منوایا ہے صوبے میں امن وامان مخدوش صورتحال میں اے ٹی ایف نے ہمیشہ ہراول دستے کا کردار ادا کرتے ہوئے امن کی بحالی کو یقینی بناتے ہوئے دشمنوں کے دانت کھٹے کئے ہیں اس لئے ہم نے اپنی فورس کے استعداد کار اور پیشہ ورانہ مہارت کو مزید بہتر بنانے اور بڑھانے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہے ہیں اور اپنے شہداء کے مقدس خون کی قسم کھا کر عہد کرتے ہیں کہ لاحاصل جنگ سے معصوم لوگوں کو کچھ حاصل نہیں ہوگا اور ہمارے جوان اس جنگ میں قتل و غارت گری اور قربانی کیلئے تیار ہے انہوں نے کہا کہ امن کا سورج طلوع ہو رہا ہے حکومت سی ٹی ڈی، ایس او ڈبلیو اور اے ٹی ایف کے استعداد کار کو بڑھانے جدید ساز و سامان سے لیس کرنے کے علاوہ انہیں بہتر سہولیات کے ساتھ ساتھ ان کی تنخواہوں اور مراعات کو بڑھاتے ہوئے شہ پیکج سمیت پولیس کو دیگر سہولیات دے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ملک کو ہمیشہ قربانی دینے والوں نے مستحکم بنایا ہے اور ہمارے بہادر شیروں کی موجودگی میں اس کو کوئی بھی غیر مستحکم نہیں کرسکتا اے ٹی ایف سکول 2013ء سے پولیس کے جوانوں کو تربیت دے رہا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت کی بیڈ گورننس ہو سکتی ہے لیکن ہم نے اس ریاست، ملک اور قوم کے خلاف ہونے والے منفی پروپیگنڈے اور دہشت گردی کا راستہ روکنا ہے ریاست کو ریاست کے طور پر ہمیں سمجھنا ہوگا نہ کہ ریاست کو سیاست پر ترجیح دیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے لوگوں کو ریاست میں جڑے رہنے کی وجہ سے ایک لاحاصل جنگ میں دھکیل کر قتل و غارت گری اور بدامنی پیدا کر کے ان پر تعلیم، صحت، روزگار کی فراہمی سمیت زندگی کی بنیادی سہولیات کے حوالے سے قدغنیں لگائی جارہی ہے جس طرح معصوم لوگوں کو قتل کیا جارہا ہے اس کی کسی قسم بھی مہذب معاشرے میں کوئی اچھی نظر سے نہیں دیکھتا اور بھٹکے ہوئے لوگ راہ حق پر آتے ہیں جن کے ہاتھ ہمارے لوگوں کے خون سے رنگے ہیں انہیں سرنڈر کرنے کی دعوت اور موقع دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج تربیت حاصل کرنے والے جوان بلا خوف وخطر اپنے لوگوں اور صوبے کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے سبز ہلالی پرچم کی حفاظت یقینی بنائیں گے اور کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے انہوں نے کہا کہ اے ٹی ایف سکول کے حوالے سے جو بھی مطالبات کئے گئے ہیں انہیں پورا کیا جائے گا اور میں اے ٹی ایف سکول کے استعداد کار کو بڑھانے کے لئے 15 کروڑ روپے دینے کا اعلان کرتا ہوں اور میں آپ کے ساتھ ہر لڑائی اور محاذ میں شانہ بشانہ کھڑا رہوں گا اور بہت جلد امن کا سورج طلوع ہوگا آپ نے اللہ کی رحمت، نصرت اور اپنی صلاحیتوں کے ذریعے جوانمردی سے ملک اور قوم کی حفاظت کو یقینی بنائیں۔

طبی سہولیات عوام کی دہلیز تک پہنچائیں گے، وزیر اعلیٰ

میر غلام قادر بگٹی میموریل ہسپتال ڈیرہ بگٹی میں بلڈ بینک فعال کرنے کا اعلان

بروقت خون کی فراہمی سے قیمتی جانیں بچانے میں مدد ملے گی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی کے میر غلام قادر بگٹی میموریل ہسپتال میں بلڈ بینک کے مکمل طور پر فعال ہونے کا اعلان کرتے ہوئے........ بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

اسے ضلع کے عوام کے لیے صحت کے شعبے میں ایک اہم سنگِ میل قرار دیا ہے۔ بلڈ بینک کے فعال ہونے سے مریضوں کو بروقت، محفوظ اور معیاری خون کی فراہمی ممکن ہو سکے گی، جس سے قیمتی انسانی جانیں بچانے میں مدد ملے گی اور ہنگامی طبی صورتحال سے موثر انداز میں نمٹا جا سکے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سماجی رابطے کی سائٹ پر اپنے پیغام میں کہا کہ "الحمد للہ! عوام ڈیرہ بگٹی کے لیے ایک اور اہم سنگِ میل عبور کر لیا گیا۔ مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے بے حد خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ میر غلام قادر بگٹی میموریل ہسپتال میں بلڈ بینک اب مکمل طور پر فعال ہو چکا ہے۔

فورسز کی قربانیاں امن کے قیام کی ضمانت ہیں، سرفراز بگٹی

دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع خضدار میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ فورسز کی بروقت اور مؤثر کارروائی نے ایک بڑے دہشتگرد منصوبے کو ناکام بنا کر بے شمار قیمتی انسانی جانیں محفوظ بنائیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیکیورٹی .... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

فورسز نے انتہائی پیشہ ورانہ انداز میں بارودی مواد سے بھری دو گاڑیوں کو، جو خودکش حملوں کے لیے تیار کی گئی تھیں، بروقت نشانہ بنا کر تباہ کیا اور انہیں چلانے والے بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والے چار دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا۔ یہ کامیابی فورسز کی اعلیٰ پیشہ ورانہ صلاحیت، مستعدی اور قومی سلامتی کے لیے غیر متزلزل عزم کا واضح ثبوت ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارت کے حمایت یافتہ دہشتگرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور استحکام کو نقصان پہنچانے کی مذموم کوششوں میں مصروف ہیں،

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 227 | ہفتہ 17 صفر المظفر، یکم اگست 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

بلوچستان و پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی ہر سازش ناکام بنائینگے: وزیر اعلیٰ

ملک کو تقسیم کرنیکی خواہش رکھنے والے احمقوں کی جنت میں رہتے، دہشت گردی کو سیاست سے نہ جوڑا جائے

دہشتگردی کیخلاف ریاست ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹے گی، اے ٹی ایف سکول میں پاسنگ آوٹ پریڈ سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریاست کے استحکام کیلئے بہادر سیکیورٹی فورسز کے جوانوں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا ایک منظم سازش کے تحت جہاں ایک طرف ریاست کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کے لئے دہشتگردی کے واقعات رونما ہوتے ہیں وہاں اس کا الزام بھی ریاست پر عائد کر کے انتشار پھیلانے کا پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے، نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی جانب دھکیلا (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

جارہا ہے، بلوچستان اور پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی ہر سازش ناکام بنائی جائے گی ملک کو تقسیم کرنے کی خواہش رکھنے والے احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں، دہشت گردی کے خلاف ریاست ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹے گی۔ انہوں نے سیاسی جماعتوں پر زور دیا کہ وہ دہشت گردی کو سیاست سے نہ جوڑیں کیونکہ اس وقت ریاست کو سیاست کی نہیں بلکہ ریاست کے استحکام، قومی اتحاد اور عوام کی یکجہتی کی ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو کوئٹہ میں اینٹی ٹیررسٹ فورس (ATF) ٹریننگ اسکول میں 20 ویں ٹریننگ کورس کی پاسنگ آوٹ پریڈ سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب سے انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان اور کمانڈنٹ اے ٹی ایف اسد خان نے بھی خطاب کیا جبکہ قبل ازیں اے ٹی ایف کے جوانوں نے انسداد دہشت گردی کی پیشہ ورانہ تربیت، جنگی مہارت اور آپریشنل صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ پیش کیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پولیس، اے ٹی ایف، سی ٹی ڈی اور اسپیشل آپریشنز ونگ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں صف اول کا کردار ادا کر رہے ہیں اور حکومت ان فورسز کو مزید مضبوط، جدید اور موثر اسٹرائیکنگ فورس کی شکل دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان فورسز کو جدید اسلحہ، آلات، تربیت اور تمام ضروری وسائل فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ دہشت گردی کے ناسور کا موثر انداز میں خاتمہ کر سکیں انہوں نے اے ٹی ایف میں شامل ہونے والی تین خواتین اہلکاروں کو خصوصی خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی بیٹیاں اپنے بھائیوں کے شانہ بشانہ امن، قانون کی بالادستی اور وطن کے دفاع کے لیے آگے بڑھ رہی ہیں، جو پورے معاشرے کے لیے باعث فخر اور دیگر نوجوان خواتین کے لیے مشعل راہ ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں شہداء کی قربانیاں قوم کا سرمایہ ہیں اور ان کا مقدس خون کبھی رائیگاں نہیں جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کو ترقی، تعلیم اور خوشحالی کے سفر سے روکنا چاہتے ہیں لیکن حکومت، سیکیورٹی فورسز اور عوام کے اتحاد سے ان کے تمام مذموم عزائم ناکام بنائے جائیں گے وزیراعلیٰ نے سیاسی جماعتوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی جیسے قومی مسئلے کو سیاسی اختلافات کی نذر نہ کیا جائے انہوں نے کہا کہ وطن کی حفاظت کے لیے شدید گرمی، سخت سردی اور مشکل حالات میں خدمات انجام دینے والے پولیس اور سیکیورٹی اہلکار پوری قوم کے ہیرو ہیں، ان کی قربانیوں کو سیاست سے جوڑنا قومی مفاد کے خلاف ہے انہوں نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا ہے، جس سے انہیں صرف بدامنی، پسماندگی، تعلیم اور ترقی کے مواقع سے محرومی ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ ہتھیار چھوڑ کر قومی دھارے میں شامل ہونا چاہتے ہیں، ریاست ان کے لیے اپنے دروازے کھلے رکھے ہوئے ہے اور ان کی بحالی، تعلیم، روزگار اور سماجی انضمام کے لیے جامع منصوبہ موجود ہے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ اگر کوئی بندوق کے زور پر اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہتا ہے تو اسے کامیابی نہیں ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت، بلوچستان پولیس اور قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشت گردی، تشدد اور بربریت کے سامنے کبھی سرنڈر نہیں کریں گے اور اس جنگ میں ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے میر سرفراز بگٹی نے اعلان کیا کہ اے ٹی ایف، سی ٹی ڈی اور ایس او ڈبلیو کے اہلکاروں کی تنخواہوں اور مراعات میں اضافہ کیا جائے گا جبکہ شہداء کے خاندانوں کی مزید معاونت اور بچوں کی کفالت کی ذمہ داری بھی حکومت بلوچستان اٹھائے گی۔

دہشتگردوں کے ناپاک عزائم کو ناکام بنائینگے، سرفراز بگٹی

خضدار میں فورسز کی کامیاب کارروائی خوش آئند، ایف سی پر حملے کی مذمت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی میں ایف سی بلوچستان کے جوانوں پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

کہ دہشت گردوں کی بزدلانہ کارروائیاں ریاست کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں سماجی رابطے کی سائٹ پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے حملے میں ایف سی بلوچستان کے دو بہادر جوانوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہداء نے وطن کے امن، سلامتی اور عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ پوری قوم ان کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ عزت و احترام سے یاد رکھے گی اور ان کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتی رہے گی میر سرفراز بگٹی نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان اس دکھ کی گھڑی میں غمزدہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے انہوں نے حملے میں زخمی ہونے والے اہلکاروں کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے نیک خواہشات اور دعا کا اظہار بھی کیا۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع خضدار میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ فورسز کی بروقت اور موثر کارروائی نے ایک بڑے دہشتگرد منصوبے کو ناکام بنا کر بے شمار قیمتی انسانی جانیں محفوظ بنائیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے انتہائی پیشہ ورانہ انداز میں بارودی مواد سے بھری دو گاڑیوں کو، جو خودکش حملوں کے لیے تیار کی گئی تھیں، بروقت نشانہ بنا کر تباہ کیا اور انہیں چلانے والے بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والے چار دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اے ٹی ایف ٹریننگ اسکول کوئٹہ میں 20 ویں پاسنگ آوٹ پریڈ کی مناسبت سے منعقدہ پریڈ کا معائنہ کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اے ٹی ایف ٹریننگ اسکول کوئٹہ میں 20 ویں پاسنگ آوٹ پریڈ کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | ہفتہ یکم اگست 2026ء بمطابق 17 صفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 209

دہشتگردی کیخلاف ریاست ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹے گی، وزیر اعلیٰ

بلوچستان پولیس، اے ٹی ایف اور سی ٹی ڈی کو جدید وسائل سے مضبوط بنا رہے ہیں، شہدا کی قربانیاں قوم کا سرمایہ، دہشت گرد نوجوانوں کو لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جارہا ہے

بلوچستان کی بیٹیاں اپنے بھائیوں کے شانہ بشانہ امن، قانون کی بالادستی اور وطن کے دفاع کے لیے آگے بڑھ رہی ہیں، جو پورے معاشرے کے لیے باعث فخر اور مشعل راہ ہے' پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریاست کے استحکام کیلئے بہادر سیکیورٹی فورسز کے جوانوں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا ایک منظم سازش کے تحت جہاں ایک طرف ریاست کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کے لئے دہشتگردی کے واقعات رونما ہوتے ہیں وہاں اس کا الزام بھی ریاست پر عائد کر کے انتشار پھیلانے کا پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے، نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی جانب دھکیلا جارہا ہے، بلوچستان اور پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی ہر سازش ناکام بنائی جائے گی، ملک کو تقسیم کرنے کی خواہش رکھنے والے احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں، دہشت گردی کے خلاف ریاست ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹے گی۔ انہوں نے سیاسی جماعتوں پر زور دیا کہ وہ دہشت گردی کو سیاست سے نہ جوڑیں کیونکہ اس وقت ریاست کو سیاست کی نہیں بلکہ ریاست کے استحکام، قومی اتحاد اور عوام کی یکجہتی کی ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو کوئٹہ میں اینٹی ٹیررسٹ فورس (ATF) ٹریننگ اسکول میں 20 ویں ٹریننگ کورس کی پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب سے انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان اور کمانڈنٹ اے ٹی ایف اسد خان نے بھی خطاب کیا جبکہ قبل ازیں اے ٹی ایف کے جوانوں نے انسداد دہشت گردی کی پیشہ ورانہ تربیت، جنگی مہارت اور آپریشنل صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ پیش کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پولیس، اے ٹی ایف، سی ٹی ڈی اور اسپیشل آپریشنز ونگ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں صف اول کا کردار ادا کر رہے ہیں اور حکومت ان فورسز کو مزید مضبوط، جدید اور مؤثر اسٹرائیکنگ فورس کی شکل دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان فورسز کو جدید اسلحہ، آلات، تربیت اور تمام ضروری وسائل فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ دہشت گردی کے ناسور کا مؤثر انداز میں خاتمہ کر سکیں انہوں نے اے ٹی ایف میں شامل ہونے والی تین خواتین کانسٹیبلز کو خصوصی خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی بیٹیاں اپنے بھائیوں کے شانہ بشانہ امن، قانون کی بالادستی اور وطن کے دفاع کے لیے آگے بڑھ رہی ہیں، جو پورے معاشرے کے لیے باعث فخر اور دیگر نوجوان خواتین کے لیے مشعل راہ ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں شہداء کی قربانیاں قوم کا سرمایہ ہیں اور ان کا مقدس خون کبھی رائیگاں نہیں جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کو ترقی، تعلیم اور خوشحالی کے سفر سے روکنا چاہتے ہیں لیکن حکومت، سیکیورٹی فورسز اور عوام کے اتحاد سے ان کے تمام مذموم عزائم ناکام بنائے جائیں گے وزیر اعلیٰ نے سیاسی جماعتوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی جیسے قومی مسئلے کو سیاسی اختلافات کی نذر نہ کیا جائے انہوں نے کہا کہ وطن کی حفاظت کے لیے شدید گرمی، سخت سردی اور مشکل حالات میں خدمات انجام دینے والے پولیس اور سیکیورٹی اہلکار پوری قوم کے ہیرو ہیں، ان کی قربانیوں کو سیاست سے جوڑنا قومی مفاد کے خلاف ہے انہوں نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا ہے جس سے انہیں صرف بدامنی، پسماندگی، تعلیم اور ترقی کے مواقع سے محرومی ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ ہتھیار چھوڑ کر قومی دھارے میں شامل ہونا چاہتے ہیں، ریاست ان کے لیے اپنے دروازے کھلے رکھے ہوئے ہے اور ان کی بحالی، تعلیم، روزگار اور سماجی انضمام کے لیے جامع منصوبہ موجود ہے وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ اگر کوئی بندوق کے زور پر اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہتا ہے تو اسے کامیابی نہیں ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت، بلوچستان پولیس اور قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشت گردی، تشدد اور بربریت کے سامنے کبھی سرنڈر نہیں کریں گے اور اس جنگ میں ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے میر سرفراز بگٹی نے اعلان کیا کہ اے ٹی ایف، سی ٹی ڈی اور ایس او ڈبلیو کے اہلکاروں کی تنخواہوں اور مراعات میں اضافہ کیا جائے گا۔

دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، میر سرفراز بگٹی

خضدار میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کامیاب، سیکیورٹی فورسز نے دہشتگرد منصوبہ ناکام بنادیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع خضدار میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ فورسز کی بروقت اور مؤثر کارروائی نے ایک بڑے دہشتگرد منصوبے کو ناکام بنا کر بے شمار قیمتی انسانی جانیں محفوظ بنائیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے انتہائی پیشہ ورانہ انداز میں بارودی مواد سے بھری دو گاڑیوں کو، جو خودکش حملوں کے لیے تیار کی گئی تھیں، بروقت نشانہ بنا کر تباہ کیا اور انہیں چلانے والے بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والے چار دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا۔ یہ کامیابی فورسز کی اعلیٰ پیشہ ورانہ صلاحیت، مستعدی اور قومی سلامتی کے لیے غیر متزلزل عزم کا واضح ثبوت ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارت کے حمایت یافتہ دہشتگرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور استحکام کو نقصان پہنچانے کی مذموم کوششوں میں مصروف ہیں، تاہم ریاست، سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ان کے ناپاک عزائم کو ہر صورت ناکام بنائیں گے وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ "عزم استحکام" کے وژن کے تحت دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں پوری قوت سے جاری رہیں گی اور بلوچستان میں امن و امان کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور ملک دشمن عناصر کے لیے پاکستان، بالخصوص بلوچستان، میں کوئی جگہ نہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITA

نظامت اعا
حکوم

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے

روزنامہ باخبر یکم اگست 2026ء

age No. 5

1

سورینج کوئلہ کان حادثہ' وزیر اعلیٰ کا نوٹس، محکمہ مائنز سے فوری رپورٹ طلب

کان کنوں کی جانوں کا تحفظ اولین ترجیح ہے، غفلت ثابت ہوئی تو کارروائی ہوگی: میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سورینج میں کوئلہ کان کے افسوسناک حادثے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے محکمہ مائنز اینڈ منرلز سے فوری رپورٹ طلب کر لی ہے وزیر اعلیٰ نے حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق کان کنوں کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت فرمائے، انہیں اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور سوگوار خاندانوں کو صبر جمیل دے۔ میر سرفراز بگٹی نے محکمہ مائنز اینڈ منرلز کو ہدایت کی کہ واقعے کی مکمل، شفاف اور غیر جانبدارانہ انکوائری کر کے حادثے کی وجوہات کا تعین کیا جائے اور تفصیلی رپورٹ فوری طور پر پیش کی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر تحقیقات کے دوران کسی بھی سطح پر غفلت، کوتاہی یا حفاظتی ضوابط کی خلاف ورزی ثابت ہوئی تو ذمہ داروں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن معاونت فراہم کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں انہوں نے کہا کہ کان کنوں کی جانوں کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور صوبے بھر کی کوئلہ کانوں میں حفاظتی معیارات اور مائننگ قوانین پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ انسانی جانوں کے تحفظ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور مستقبل میں ایسے افسوسناک واقعات کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں گے۔

صحت کی سہولیات عوام کی دہلیز تک پہنچانا حکومت کی ترجیح ہے، وزیر اعلیٰ

ڈیرہ بگٹی کے میر غلام قادر بگٹی میموریل ہسپتال میں بلڈ بینک فعال قیمتی جانیں بچانے میں مدد ملے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی کے میر غلام قادر بگٹی میموریل ہسپتال میں بلڈ بینک کے مکمل طور پر فعال ہونے کا اعلان کرتے ہوئے اسے ضلع کے عوام کے لیے صحت کے شعبے میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا ہے۔ بلڈ بینک کے فعال ہونے سے مریضوں کو بروقت، محفوظ اور معیاری خون کی فراہمی ممکن ہو سکے گی، جس سے قیمتی انسانی جانیں بچانے میں مدد ملے گی اور ہنگامی طبی صورتحال سے مؤثر انداز میں نمٹا جا سکے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سماجی رابطے کی سائٹ پر اپنے پیغام میں کہا کہ "الحمدللہ! عوام ڈیرہ بگٹی کے لیے ایک اور اہم سنگ میل عبور کر لیا گیا۔ مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے بے حد خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ میر غلام قادر بگٹی میموریل ہسپتال میں بلڈ بینک اب مکمل طور پر فعال ہو چکا ہے۔" انہوں نے کہا کہ یہ صرف ایک نئی طبی سہولت نہیں بلکہ انسانیت کی خدمت کی جانب ایک اہم قدم ہے، جو ضرورت مند مریضوں کو بروقت اور محفوظ خون کی فراہمی یقینی بنائے گا اور بے شمار قیمتی جانوں کے تحفظ میں معاون ثابت ہوگا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ان کے لیے یہ لمحہ خصوصی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ ان کے مرحوم والد میر غلام قادر بگٹی کی یاد میں قائم اس ہسپتال میں عوامی خدمت کے لیے ایک اور بنیادی سہولت کا اضافہ ہوا ہے۔

جو ملک تقسیم کرنا چاہتے ہیں وہ احمق ہیں، سرفراز بگٹی

صوبے میں امن وامان کی صورتِ حال کچھ بگڑ رہی ہے، ملک میں عجیب سازش ہو رہی ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دشمن عناصر بلوچستان کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کرتے ہیں، جو ملک کو تقسیم کرنا چاہتے ہیں وہ احمق ہیں۔ سرفراز بگٹی نے اے ٹی ایف ٹریننگ اسکول کوئٹہ میں 20 ویں ٹریننگ کورس کی پاسنگ آؤٹ پریڈ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں امن وامان کی صورت حال کچھ بگڑ رہی ہے، ملک میں عجیب سازش ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتوں کو کہتا ہوں کہ سیاست کو دہشت گردی سے مت جوڑیں، ریاست کو سیاست کی نہیں، ریاست کو ریاست کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچ قوم کو لاحاصل جنگ کی طرف ڈالا گیا، بلوچ نوجوان نے فیصلہ کر لیا ہے کہ یہ جنگ ایک لاحاصل ہے، بلوچستان کے لوگ اپنی ریاست کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں، اگر آپ راہِ حق پر آنا چاہتے ہیں تو ہمارے دروازے آپ کے لیے کھلے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ بندوق کے زور پر اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہتے ہیں تو بھول جائیں کہ ظلم و بربریت کے خلاف ہم سرنڈر کریں گے، دہشت گردی کے خلاف ہم ایک انچ بھی پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں، ہم اس صوبے اور ملک کو دہشت گردی سے نکالنے میں کامیاب ہوں گے۔

کوئٹہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اے ٹی ایف کی پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی اے ٹی ایف کی پاسنگ آؤٹ پریڈ کے دوران جوانوں کے نعروں کا جواب دے رہے ہیں آئی جی پولیس بھی ہمراہ ہیں

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 ہفتہ یکم اگست 2026ء بمطابق 17 صفر المظفر 1448ھ قیمت 20 روپے شمارہ نمبر-206

ہتھیار ڈالنے والوں کیلئے دروازے کھلے، انکی فلاح و بہبود کا جامع منصوبہ موجود ہے، سرفراز بگٹی

دہشت گردی کے سامنے کبھی سرنڈر نہیں کرینگے نہ ہی اس جنگ میں ایک انچ پیچھے ہٹیں گے، سیاسی جماعتیں دہشت گردی جیسے قومی مسئلے کو سیاسی اختلافات کی نذر نہ کریں، پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب

ڈیرہ بگٹی میں ایف سی بلوچستان کے جوانوں پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی مذمت، دہشت گردوں کی بزدلانہ کارروائیاں ریاست کے عزم کو متزلزل نہیں کرسکتیں، سماجی رابطے کی سائٹ پر پیغام

خضدار میں سیکورٹی فورسز نے انتہائی پیشہ ورانہ انداز میں خودکش حملوں کے لیے تیار کی گئی بارودی مواد سے بھری دو گاڑیوں کو بروقت نشانہ بنا کر تباہ، چار دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا، بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریاست کے استحکام کیلئے بہادر سیکورٹی فورسز کے جوانوں کا خون رائیگاں (بقیہ نمبر3 صفحہ نمبر2پر)

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی میں ایف سی بلوچستان کے جوانوں پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی (بقیہ نمبر4 صفحہ نمبر2پر)

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع خضدار میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس (بقیہ نمبر5 صفحہ نمبر2پر)

نہیں جائے گا ایک منظم سازش کے تحت جہاں ایک طرف ریاست کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کے لئے دہشتگردی کے واقعات رونما ہوتے ہیں وہاں اس کا الزام بھی ریاست پر عائد کرکے انتشار پھیلانے کا پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے، نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی جانب دھکیلا جا رہا ہے، بلوچستان اور پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی ہر سازش ناکام بنائی جائے گی، ملک کو تقسیم کرنے کی خواہش رکھنے والے احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں، دہشت گردی کے خلاف ریاست ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹے گی۔ انہوں نے سیاسی جماعتوں پر زور دیا کہ وہ دہشت گردی کو سیاست سے نہ جوڑیں کیونکہ اس وقت ریاست کو سیاست کی نہیں بلکہ ریاست کے استحکام، قومی اتحاد اور عوام کی یکجہتی کی ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو کوئٹہ میں اینٹی ٹیررسٹ فورس (ATF) ٹریننگ اسکول میں 20 ویں ٹریننگ کورس کی پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب سے انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان اور کمانڈنٹ اے ٹی ایف اسد خان نے بھی خطاب کیا جبکہ قبل ازیں اے ٹی ایف کے جوانوں نے انسداد دہشت گردی کی پیشہ ورانہ تربیت، جنگی مہارت اور آپریشنل صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ پیش کیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پولیس، اے ٹی ایف، سی ٹی ڈی اور دیگر آپریشنز ونگ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں صف اول کا کردار ادا کر رہے ہیں اور حکومت ان فورسز کو مضبوط، جدید اور موثر اسٹرائیکنگ فورس کی شکل دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان فورسز کو جدید اسلحہ، تربیت اور تمام ضروری وسائل فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ دہشت گردی کے ناسور کا موثر انداز میں مقابلہ کرسکیں انہوں نے اے ٹی ایف میں شامل ہونے والی خواتین کانسٹیبلز کو خصوصی خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی بیٹیاں اپنے بھائیوں کے شانہ

عناصر بلوچستان کو ترقی، تعلیم اور خوشحالی کے سفر سے روکنا چاہتے ہیں لیکن حکومت، سیکیورٹی فورسز اور عوام کے اتحاد سے ان کے تمام مذموم عزائم ناکام بنائے جائیں گے وزیراعلیٰ نے سیاسی جماعتوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی جیسے قومی مسئلے کو سیاسی اختلافات کی نذر نہ کیا جائے انہوں نے کہا کہ وطن کی حفاظت کے لیے شدید گرمی، سخت سردی اور مشکل حالات میں خدمات انجام دینے والے پولیس اور سیکیورٹی اہلکار پوری قوم کے ہیرو ہیں، ان کی قربانیوں کو سیاست سے جوڑنا قومی مفاد کے خلاف ہے انہوں نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا ہے جس سے انہیں صرف بدامنی، پسماندگی، تعلیم اور ترقی کے مواقع سے محرومی ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ ہتھیار چھوڑ کر قومی دھارے میں شامل ہونا چاہتے ہیں، ریاست ان کے لیے اپنے دروازے کھلے رکھے ہوئے ہے اور ان کی بحالی، تعلیم، روزگار اور سماجی انضمام کے لیے جامع منصوبہ موجود ہے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ اگر کوئی بندوق کے زور پر اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہتا ہے تو اسے کامیابی نہیں ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت، بلوچستان پولیس اور قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشت گردی، تشدد اور بربریت کے سامنے کبھی سرنڈر نہیں کریں گے اور اس جنگ میں ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے میر سرفراز بگٹی نے اعلان کیا کہ اے ٹی ایف، سی ٹی ڈی اور ایس او ڈبلیو کے اہلکاروں کی تنخواہوں اور مراعات میں اضافہ کیا جائے گا جبکہ شہداء کے خاندانوں کی مزید معاونت اور بچوں کی کفالت کی ذمہ داری بھی حکومت بلوچستان اٹھائے گی انہوں نے اے ٹی ایف ٹریننگ اسکول کے انفراسٹرکچر کی بہتری کے لیے 15 کروڑ روپے کی گرانٹ، ٹرینیز کی بنیادی تنخواہوں میں اضافے اور فیڈنگ چارجز پر نظر ثانی کا بھی اعلان کرتے ہوئے کہا کہ حکومت پولیس فورس کی استعداد کار بڑھانے اور انہیں جدید سہولیات فراہم کرنے کے لیے ممکن وسائل مہیا کرے گی وزیراعلیٰ نے پاسنگ

شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں کی بزدلانہ کارروائیاں ریاست کے عزم کو متزلزل نہیں کرسکتیں سماجی رابطے کی سائٹ پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے حملے میں ایف سی بلوچستان کے دو بہادر جوانوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہداء نے وطن کے امن، سلامتی اور عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ پوری قوم ان کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ عزت و احترام سے یاد رکھے گی اور ان کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتی رہے گی میر سرفراز بگٹی نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان اس دکھ کی گھڑی میں غمزدہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے حملے میں زخمی ہونے والے اہلکاروں کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے نیک خواہشات اور دعا کا اظہار بھی کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز، ایف سی، پولیس اور قانون نافذ کرنے والے تمام اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ ریاست دشمن عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں پوری قوت، عزم اور قانون کے مطابق جاری رہیں گی۔ بلوچستان کے امن، ترقی اور استحکام کو سبوتاژ کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا اور دہشت گردوں کو اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کے لواحقین کو صبر جمیل دے، زخمی اہلکاروں کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے اور پاکستان کو دہشت گردی کی لعنت سے ہمیشہ محفوظ رکھے

بیسڈ آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ فورسز کی بروقت اور موثر کارروائی نے ایک بڑے دہشتگرد منصوبے کو ناکام بنا کر بے شمار قیمتی انسانی جانیں محفوظ بنائیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے انتہائی پیشہ ورانہ انداز میں بارودی مواد سے بھری دو گاڑیوں کو، جو خودکش حملوں کے لیے تیار کی گئی تھیں، بروقت نشانہ بنا کر تباہ کیا اور انہیں چلانے والے بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والے چار دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا۔ یہ کامیابی فورسز کی اعلیٰ پیشہ ورانہ صلاحیت، مستعدی اور قومی سلامتی کے لیے غیر متزلزل عزم کا واضح ثبوت ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارت کے حمایت یافتہ دہشتگرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور استحکام کو نقصان پہنچانے کی مذموم کوششوں میں مصروف ہیں، تاہم ریاست، سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ان کے ناپاک عزائم کو ہر صورت ناکام بنائیں گے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ "عزم استحکام" کے وژن کے تحت دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں پوری قوت سے جاری رہیں گی اور بلوچستان میں امن وامان کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور ملک دشمن عناصر کے لیے پاکستان، بالخصوص بلوچستان، میں کوئی جگہ نہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

Page No. 7

بروز ہفتہ یکم اگست 2022ء

سورینج میں کوئلے کی کان میں پھنسے 34 کانکنوں کی لاشیں نکال لی گئیں

محکمہ مائنز اینڈ منرلز سے رپورٹ طلب

کوئلہ کان میں زہریلی گیس سے دھماکے کے باعث کان بیٹھ جانے سے اندر موجود 42 سے زائد کان کن پھنس گئے تھے، ریسکیو آپریشن کا سلسلہ دوسرے روز بھی جاری رہا

ریسکیو آپریشن مسلسل جاری ہے، متاثرہ کان میں پھنسے دیگر مزدوروں تک رسائی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں، شعیب نوشیروانی

محکمہ مائنز اینڈ منرلز واقعے کی مکمل شفاف اور غیر جانبدارانہ انکوائری کر کے حادثے کی وجوہات کا تعین، تفصیلی رپورٹ پیش کرے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے نواحی علاقے سورینج میں کوئلے کی کان (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2پر)

میں دھماکے کے بعد پھنسنے والے 34 کانکنوں کی لاشیں نکال لی گئیں۔ گزشتہ روز کوئٹہ کے نواحی علاقے سورینج میں کوئلہ کان میں کوئلہ نکالتے ہوئے زہریلی گیس کے باعث دھماکے کے باعث کان بیٹھ گئی ہے کام کرنے والے 42 سے زائد کان کن پھنس گئے تھے جن کی تلاش کیلئے محکمہ مائنز اور پی ڈی ایم اے سمیت انتظامیہ کی جانب سے ریسکیو ٹیموں نے کارروائی کرتے ہوئے گزشتہ 3 کانکنوں کو بحفاظت کو نکال لیا تھا جس کے بعد امدادی ٹیموں نے کان میں پھنسے ہوئے کانکنوں کی 34 نعشیں نکال لی تھیں جن میں نصراللہ، بحرالدین، محمد اسلم، حضرت علی، افسر خان، رحمت اللہ، ضیاءاللہ بصیر اللہ، نجیب اللہ، امین، عمر سلیم، شین گل، محمد علی، نعیم اللہ، ودود اللہ، فضل الرحمن، تاج بہادر، رومان سعید، ایاز الدین، مطیع الرحمن، سفیان، محمد طاہر، لائق زادہ، ہدایت اللہ، نجیب اللہ، امان، سردار علی، شیر باچا، ابوذر، رفیق اللہ، رحیم الدین، حسن باچا، امجد علی سکنہ شانگلہ کے نام سے شناخت کی گئی۔ صوبائی وزیر مائنز اینڈ منرلز شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ ریسکیو ٹیمیں انتہائی دشوار حالات کے باوجود آپریشن مسلسل جاری رکھے ہوئے ہیں، متاثرہ کان میں پھنسے دیگر مزدوروں تک رسائی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ افسوسناک واقعہ میں جاں بحق کان کنوں کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں، اور جاں بحق مزدوروں کے لواحقین کو فی کس 5 لاکھ روپے اور زخمیوں کو فی کس 3 لاکھ روپے معاوضہ ادا کیا جائے گا جبکہ حادثے کی تمام پہلوؤں سے تحقیقات کی جائیں گی۔ اس سے قبل گفتگو کرتے ہوئے کوئلہ کان مالک نے بتایا تھا کوئلہ کان میں میتھین گیس کے باعث دھماکا ہوا، کان میں دھماکے کے وقت 42 مزدور کام کر رہے تھے اور کان میں پھنسے تمام مزدوروں کا تعلق خیبر پختونخوا کے علاقے شانگلہ سے ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سورینج میں کوئلہ (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2پر)

کان کے افسوسناک حادثے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے محکمہ مائنز اینڈ منرلز سے فوری رپورٹ طلب کر لی ہے وزیراعلیٰ نے حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق کان کنوں کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت فرمائے، انہیں اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور سوگوار خاندانوں کو صبر جمیل دے۔ میر سرفراز بگٹی نے محکمہ مائنز اینڈ منرلز کو ہدایت کی کہ واقعے کی مکمل، شفاف اور غیر جانبدارانہ انکوائری کر کے حادثے کی وجوہات کا تعین کیا جائے اور تفصیلی رپورٹ فوری طور پر پیش کی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر تحقیقات کے دوران کسی بھی سطح پر غفلت، کوتاہی یا حفاظتی ضوابط کی خلاف ورزی ثابت ہوئی تو ذمہ داروں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن معاونت فراہم کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں انہوں نے کہا کہ کان کنوں کی جانوں کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور صوبے بھر کی کوئلہ کانوں میں حفاظتی معیارات اور مائننگ قوانین پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ انسانی جانوں کے تحفظ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور مستقبل میں ایسے افسوسناک واقعات کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں گے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اینٹی ٹیررسٹ فورس کے 20ویں ٹریننگ کورس کی پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily Qudrat Quetta
روزنامہ قدرت کوئٹہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
جلد 22 — جمعرات 7 اگست 2026ء، 17 صفر المظفر 1447ھ — شمارہ 114

کوئی مائی کا لال بلوچستان کو پاکستان سے الگ نہیں کرسکتا

سرفراز بگٹی

بلوچستان کی بیٹیاں اپنے بھائیوں کے شانہ بشانہ امن، قانون کی بالادستی اور وطن کے دفاع کے لیے آگے بڑھ رہی ہیں

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں شہداء کی قربانیاں قوم کا سرمایہ ہیں اور ان کا مقدس خون کبھی رائیگاں نہیں جائے گا

حکومت، بلوچستان پولیس، قانون نافذ کرنے والے ادارے، دہشت گردی، تشدد اور بربریت کے سامنے کبھی سرنڈر نہیں کریں گے اور اس جنگ میں ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریاست کے استحکام کیلئے بہادر سیکیورٹی فورسز کے جوانوں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا ایک منظم سازش کے تحت جہاں ایک طرف ریاست کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کے لئے دہشتگردی کے واقعات بقیہ 3 صفحہ 6 پر

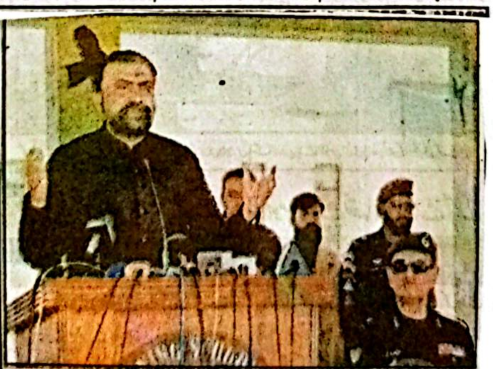

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اے ٹی ایف ٹریننگ سکول کوئٹہ میں 20 ویں پاسنگ آؤٹ پریڈ کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کررہے ہیں

رونما ہوتے ہیں وہاں اس کا الزام بھی ریاست پر عائد کرکے انتشار پھیلانے کا پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے۔ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی جانب دھکیلا جارہا ہے، بلوچستان اور پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی ہر سازش ناکام بنائی جائے گی۔ ملک کو تقسیم کرنے کی خواہش رکھنے والے احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں، دہشت گردی کے خلاف، ریاست ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹے گی۔ انہوں نے سیاسی جماعتوں پر زور دیا کہ وہ دہشت گردی کو سیاست سے نہ جوڑیں کیونکہ اس وقت ریاست کو سیاست کی نہیں بلکہ ریاست کے استحکام، قومی اتحاد اور عوام کی یکجہتی کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو کوئٹہ میں اینٹی ٹیررسٹ فورس (ATF) ٹریننگ اسکول میں 20 ویں ٹریننگ کورس کی پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب سے انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان اور کمانڈنٹ اے ٹی ایف اسد خان نے بھی خطاب کیا جبکہ قبل ازیں اے ٹی ایف کے جوانوں نے انسداد دہشت گردی کی پیشہ ورانہ تربیت، جنگی مہارت اور آپریشنل صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ پیش کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پولیس، اے ٹی ایف، سی ٹی ڈی اور اسپیشل آپریٹنگ ونگ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں صف اول کا کردار ادا کررہے ہیں اور حکومت ان فورسز کو مزید مضبوط، جدید اور موثر اسٹرائیکنگ فورس کی شکل دے رہی ہے۔

DIRECT…
GENERAL …
RELATIONS B…

نظامت اعلیٰ …
حکومت …

…t No. 1

Page No. 9

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد	Ph :2839851	FaX:2839867		قیمت	MEMBER OF APNS	شمارہ
29	ہفتہ یکم اگست 2026ء	17 صفر	1448ھ	15 روپے	رجسٹرڈ ڈی سی بی-10	157

دہشتگردی کو سیاست سے نہ جوڑیں، تشدد و دہشت گردی کے سامنے سرنڈر نہیں کرینگے

بہادر سیکیورٹی فورسز کے جوانوں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا بلوچستان اور پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی ہر سازش ناکام بنائی جائے گی، ملک کو تقسیم کرنے کی خواہش رکھنے والے احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں

بلوچ نوجوانوں کو لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا اگر کوئی بندوق کے زور پر اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہتا ہے تو اسے کامیابی نہیں ملے گی اے ٹی ایف، سی ٹی ڈی اور ایس او ڈبلیو کے اہلکاروں کی تنخواہوں اور مراعات میں اضافہ کیا جائے گا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریاست کے استحکام کیلئے بہادر سیکیورٹی فورسز کے جوانوں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا ایک منظم سازش کے تحت جہاں ایک طرف ریاست کو عدم استحکام … کرنے کے لیے دہشتگردی کے واقعات رونما ہوتے ہیں وہاں اس کا الزام بھی ریاست پر عائد کرکے انتشار پھیلانے کا پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے، نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی جانب دھکیلا جا رہا ہے، بلوچستان اور پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی ہر سازش ناکام بنائی جائے گی، ملک کو تقسیم کرنے کی خواہش رکھنے والے احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں، دہشت گردی کے خلاف ریاست ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹے گی۔ انہوں نے سیاسی جماعتوں پر زور دیا کہ وہ دہشت گردی کو سیاست سے نہ جوڑیں کیونکہ اس وقت ریاست کو سیاست کی نہیں بلکہ ریاست کے استحکام، قومی اتحاد اور عوام کی یکجہتی کی ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو کوئٹہ میں اینٹی ٹیررسٹ فورس (ATF) ٹریننگ اسکول میں 20 ویں ٹریننگ کورس کی پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب سے انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان اور کمانڈنٹ اے ٹی ایف اسد خان نے بھی خطاب کیا جبکہ قبل ازیں اے ٹی ایف کے جوانوں نے انسداد دہشت گردی کی پیشہ ورانہ تربیت، جنگی مہارت اور آپریشنل صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ پیش کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پولیس، اے ٹی ایف، سی ٹی ڈی اور اسپیشل آپریشنز ونگ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں صف اول کا کردار ادا کر رہے ہیں اور حکومت ان فورسز کو مزید مضبوط، جدید اور مؤثر اسٹرائیکنگ فورس کی شکل دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان فورسز کو جدید اسلحہ، آلات، تربیت اور تمام ضروری وسائل فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ دہشت گردی کے ناسور کا مؤثر انداز میں خاتمہ کر سکیں انہوں نے اے ٹی ایف میں شامل ہونے والی تین خواتین کانسٹیبلز کو خصوصی خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی … اہلکاروں کی تنخواہوں اور مراعات میں اضافہ کیا جائے گا جبکہ شہداء کے خاندانوں کی مزید معاونت اور بچوں کی کفالت کی ذمہ داری بھی حکومت بلوچستان اٹھائے گی انہوں نے اے ٹی ایف ٹریننگ اسکول کے انفراسٹرکچر کی بہتری کے لیے 15 کروڑ روپے کی گرانٹ، ٹرینیز کی بنیادی تنخواہوں میں اضافے اور فیڈنگ چارجز پر نظرثانی کا بھی اعلان کرتے ہوئے کہا کہ حکومت پولیس فورس کی استعداد کار بڑھانے اور انہیں جدید سہولیات فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن وسائل مہیا کرے گی وزیر اعلیٰ نے پاسنگ آؤٹ کرنے والے جوانوں کو مبارکباد دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ وہ بلا خوف و خطر عوام، صوبے اور قومی پرچم کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری ایمانداری، پیشہ ورانہ مہارت اور بہادری سے انجام دیں گے اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں امن کے قیام کو یقینی بنانے میں اپنا مؤثر کردار ادا کریں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی میں ایف سی بلوچستان کے جوانوں پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں کی بزدلانہ کارروائیاں ریاست کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں سماجی رابطے کی سائٹ پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ نے حملے میں ایف سی بلوچستان کے دو بہادر جوانوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہداء نے وطن کے امن، سلامتی اور عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ پوری قوم ان کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ عزت و احترام سے یاد رکھے گی اور ان کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتی رہے گی میر سرفراز بگٹی نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان اس دکھ کی گھڑی میں غمزدہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے حملے میں زخمی ہونے والے اہلکاروں کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے نیک خواہشات اور دعا کا اظہار بھی کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز، ایف سی، پولیس اور قانون نافذ کرنے والے تمام اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ ریاست دشمن عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں پوری قوت، عزم اور قانون کے مطابق جاری رہیں گی۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع خضدار میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ فورسز کی بروقت اور مؤثر کارروائی نے ایک بڑے دہشتگرد منصوبے کو ناکام بنا کر بے شمار قیمتی انسانی جانیں محفوظ بنائیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے انتہائی پیشہ ورانہ انداز میں بارودی مواد سے بھری دو گاڑیوں کو، جو خودکش حملوں کے لیے تیار کی گئی تھیں، بروقت نشانہ بنا کر تباہ کیا اور انہیں چلانے والے بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والے چار دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا۔ یہ کامیابی فورسز کی اعلیٰ پیشہ ورانہ صلاحیت، مستعدی اور قومی سلامتی کے لیے غیر متزلزل عزم کا واضح ثبوت ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارت کے حمایت یافتہ دہشتگرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور استحکام کو نقصان پہنچانے کی مذموم کوششوں میں مصروف ہیں، تاہم ریاست، سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ان کے ناپاک عزائم کو ہر صورت ناکام بنائیں گے وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ "عزم استحکام" کے وژن کے تحت دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں پوری قوت سے جاری رہیں گی اور بلوچستان میں امن و امان کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور ملک دشمن عناصر کے لیے پاکستان، بالخصوص بلوچستان، میں کوئی جگہ نہیں۔

DIRECTOR
GENERAL OF
RELATIONS BAL

نظامت اعلیٰ
حکومت

No. 1

Page No. 10

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال رجسٹر نمبر بی سی-ٹرٹیٹہ-1 چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | ہفتہ یکم اگست 2026ء، 17 صفر المظفر 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 209

ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شامل ہونے والوں کیلئے ریاست کے دروازے کھلے ہیں: وزیر اعلیٰ بلوچستان

جوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی جانب دھکیلا جارہا ہے، بلوچستان اور پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی ہر سازش ناکام بنائی جائے گی

رت کے حمایت یافتہ دہشتگرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور استحکام کو نقصان پہنچانے کی مذموم کوششوں میں مصروف ہیں، میر سرفراز بگٹی

(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہے کہ ریاست کے استحکام کیلئے بہادر سیکیورٹی کے جوانوں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا ایک منظم سازش کے تحت جہاں ایک طرف ریاست کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کے لئے دہشتگردی کے واقعات رونما ہوتے ہیں وہاں اس کا الزام بھی ریاست پر عائد کرکے انتشار پھیلانے کا پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے، نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی جانب دھکیلا جارہا ہے، بلوچستان اور پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی ہر سازش ناکام بنائی جائے گی، ملک کو تقسیم کرنے کی خواہش رکھنے والے احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں، دہشت گردی کے خلاف ریاست ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹے گی۔ انہوں نے سیاسی جماعتوں پر زور دیا کہ وہ دہشت گردی کو سیاست سے نہ جوڑیں کیونکہ اس وقت ریاست کو سیاست کی نہیں بلکہ ریاست کے استحکام، قومی اتحاد اور عوام کی یکجہتی کی ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو کوئٹہ میں اینٹی ٹیررسٹ فورس (ATF) ٹریننگ اسکول میں 20 ویں ٹریننگ کورس کی پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب سے انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان اور کمانڈنٹ اے ٹی ایف اسد خان نے بھی خطاب کیا جبکہ قبل ازیں اے ٹی ایف کے جوانوں نے انسداد دہشت گردی کی پیشہ ورانہ تربیت، جنگی مہارت اور آپریشنل صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ پیش کیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پولیس، اے ٹی ایف، سی ٹی ڈی اور اسپیشل آپریشنز ونگ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں صف اول کا کردار ادا کر رہے ہیں اور حکومت ان فورسز کو مزید مضبوط، جدید اور مؤثر اسٹرائیکنگ فورس کی شکل دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان فورسز کو جدید اسلحہ، آلات، تربیت اور تمام ضروری وسائل فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ دہشت گردی کے ناسور کا مؤثر انداز میں خاتمہ کر سکیں انہوں نے اے ٹی ایف میں شامل ہونے والی تمن خواتین کانسٹیبلز کو خصوصی خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی بیٹیاں اپنے بھائیوں کے شانہ بشانہ امن، قانون کی بالادستی اور وطن کے دفاع کے لیے آگے بڑھ رہی ہیں، جو پورے معاشرے کے لیے باعث فخر اور دیگر نوجوان خواتین کے لیے مشعل راہ ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں شہداء کی قربانیاں قوم کا سرمایہ ہیں اور ان کا مقدس خون کبھی رائیگاں نہیں جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کو ترقی، تعلیم اور خوشحالی کے سفر سے روکنا چاہتے ہیں لیکن حکومت، سیکیورٹی فورسز اور عوام کے اتحاد سے ان کے تمام مذموم عزائم ناکام بنائے جائیں گے وزیراعلیٰ نے سیاسی جماعتوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی جیسے قومی مسئلے کو سیاسی اختلافات کی نذر نہ کیا جائے انہوں نے کہا کہ وطن کی حفاظت کے لیے شدید گرمی، سخت سردی اور مشکل حالات میں خدمات انجام دینے والے پولیس اور سیکیورٹی اہلکار پوری قوم کے ہیرو ہیں، ان کی قربانیوں کو سیاست سے جوڑنا قومی مفاد کے خلاف ہے انہوں نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا ہے جس سے انہیں صرف بدامنی، پسماندگی، تعلیم اور ترقی کے مواقع سے محرومی ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ ہتھیار چھوڑ کر قومی دھارے میں شامل ہونا چاہتے ہیں، ریاست ان کے لیے اپنے دروازے کھلے رکھے ہوئے ہے اور ان کی بحالی، تعلیم، روزگار اور سماجی انضمام کے لیے جامع منصوبہ موجود ہے وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ اگر کوئی بندوق کے زور پر اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہتا ہے تو اسے کامیابی نہیں ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت، بلوچستان پولیس اور قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشت گردی، تشدد اور بربریت کے سامنے کبھی سرنڈر نہیں کریں گے اور اس جنگ میں ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے میر سرفراز بگٹی نے اعلان کیا کہ اے ٹی ایف، سی ٹی ڈی اور ایس او ڈبلیو کے اہلکاروں کی تنخواہوں اور مراعات میں اضافہ کیا جائے گا جبکہ شہداء کے خاندانوں کی مزید معاونت اور بچوں کی کفالت کی ذمہ داری بھی حکومت بلوچستان اٹھائے گی انہوں نے اے ٹی ایف ٹریننگ اسکول کے انفراسٹرکچر کی بہتری کے لیے 15 کروڑ روپے کی گرانٹ، ٹرینرز کی بنیادی تنخواہوں میں اضافے اور فیڈنگ چارجز پر نظرثانی کا بھی اعلان کرتے ہوئے کہا کہ حکومت پولیس فورس کی استعداد کار بڑھانے اور انہیں جدید سہولیات فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن وسائل مہیا کرے گی وزیراعلیٰ نے پاسنگ آؤٹ کرنے والے جوانوں کو مبارکباد دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ وہ بلاخوف و خطر عوام، صوبے اور قومی پرچم کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری ایمانداری، پیشہ ورانہ مہارت اور بہادری سے انجام دیں گے اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں امن کے قیام کو یقینی بنانے میں اپنا مؤثر کردار ادا کریں گے۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع خضدار میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ فورسز کی بروقت اور مؤثر کارروائی نے ایک بڑے دہشتگرد منصوبے کو ناکام بنا کر بے شمار قیمتی انسانی جانیں محفوظ بنائیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے انتہائی پیشہ ورانہ انداز میں بارودی مواد سے بھری دو گاڑیوں کو، جو خودکش حملوں کے لیے تیار کی گئی تھیں، بروقت نشانہ بنا کر تباہ کیا اور انہیں چلانے والے بھارتی سرپرستی میں کام کرنے والے چار دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا۔ یہ کامیابی فورسز کی اعلیٰ پیشہ ورانہ صلاحیت، مستعدی اور قومی سلامتی کے لیے غیر متزلزل عزم کا واضح ثبوت ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بھارت کے حمایت یافتہ دہشتگرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور استحکام کو نقصان پہنچانے کی مذموم کوششوں میں مصروف ہیں، تاہم ریاست، سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ان کے ناپاک عزائم کو ہر صورت

میں کوئلہ کان کے افسوسناک حادثے میں جاں بحق ہونے والے کان کنوں کے لواحقین کے لیے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فی کس پانچ لاکھ روپے مالی امداد کا اعلان کیا ہے شاہد رند نے کہا کہ جاں بحق کان کنوں کی لاشیں ان کے آبائی علاقوں تک باعزت طریقے سے پہنچانے کے لیے تمام ضروری انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں تاکہ متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن سہولت فراہم کی جا سکے انہوں نے کہا کہ محکمہ مائنز اینڈ منرلز، پی ڈی ایم اے، ریسکیو 1122 اور دیگر متعلقہ اداروں کی ٹیمیں جائے حادثہ پر مکمل مستعدی کے ساتھ ریسکیو اور امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں اور تمام متعلقہ ادارے باہمی رابطے کے ذریعے صورتحال کی مسلسل نگرانی کر رہے ہیں معاون وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان اس افسوسناک سانحے پر غمزدہ خاندانوں کے دکھ میں برابر کی شریک ہے اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن تعاون اور سہولت فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ امدادی سرگرمیوں میں کوئی کوتاہی نہ برتی جائے اور متاثرہ خاندانوں کی فوری مدد کو یقینی بنایا جائے۔

CamScanner

روزنامہ
زمانہ

ہفتہ، 17 صفر المظفر 1448ھ، یکم اگست 2026ء

وزیراعلیٰ کا ایف سی بلوچستان کے دو بہادر جوانوں کی شہادت پر گہرے دکھ کا اظہار

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی [illegible] ایف سی بلوچستان کے جوانوں پر [illegible] دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں کی بزدلانہ کارروائیاں ریاست کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں سماجی رابطے کی سائٹ پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ نے حملے میں ایف سی بلوچستان کے دو بہادر جوانوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہداء نے وطن کے امن، سلامتی اور عوام کے تحفظ کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ پوری قوم ان کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ عزت و احترام سے یاد رکھے گی اور ان کی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کرتی رہے گی میر سرفراز بگٹی نے شہداء کے اہلِ خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان اس دکھ کی گھڑی میں غمزدہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے حملے میں زخمی ہونے والے اہلکاروں کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے نیک خواہشات اور دعا کا اظہار بھی کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز، ایف سی، پولیس اور قانون نافذ کرنے والے تمام اداروں کی قربانیاں ناقابلِ فراموش ہیں۔ ریاست دشمن عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں پوری قوت، عزم اور قانون کے مطابق جاری رہیں گی۔ بلوچستان کے امن، ترقی اور استحکام کو سبوتاژ کرنے کی ہر سازش کو ناکام بنایا جائے گا اور دہشت گردوں کو اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کے لواحقین کو صبر جمیل دے، زخمی اہلکاروں کو جلد صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور پاکستان کو دہشت گردی کی لعنت سے ہمیشہ محفوظ رکھے۔

باقی صفحہ 5 بقیہ نمبر 2

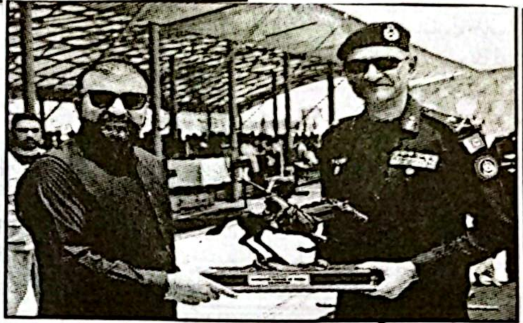

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو اے ٹی ایف ٹریننگ سکول کوئٹہ میں 20 ویں پاسنگ پریڈ کی مناسبت سے منعقدہ تقریب کے اختتام پر آئی جی پولیس بلوچستان سووینئر پیش کر رہے ہیں

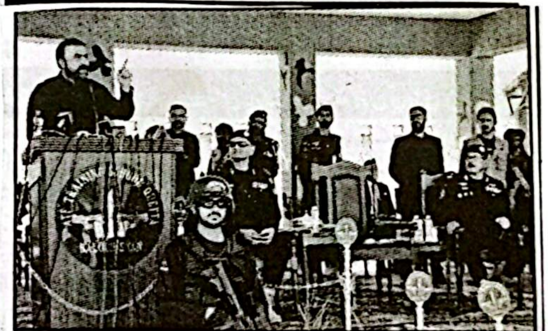

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو اے ٹی ایف ٹریننگ سکول کوئٹہ میں 20 ویں پاسنگ پریڈ کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خلجی

جلد 77 | ہفتہ یکم اگست 2026ء، 17 صفر المظفر 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 325

ریاست کے استحکام کیلئے فورسز کے بہادر جوانوں کا خون رائیگاں نہیں جائیگا، سرفراز بگٹی

ایک منظم سازش کے تحت جہاں ایک طرف ریاست کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کے لئے دہشتگردی کے واقعات رونما ہوتے ہیں وہاں اس کا الزام بھی ریاست پر عائد کرکے انتشار پھیلانے کا پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے۔ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی جانب دھکیلا جارہا ہے

پولیس کے جوانوں کا بہترین تربیت یافتہ ہونا ناگزیر ہے، ریاست ان کے لیے ہر ممکن وسائل فراہم کر رہی ہے (ATB) ٹریننگ سکول میں 20 ویں پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریاست کے استحکام کیلئے بہادر جوانوں کا خون...

...کے جوانوں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا ایک منظم سازش کے تحت جہاں ایک طرف ریاست کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کے لئے

دہشتگردی کے واقعات رونما ہوتے ہیں وہاں اس کا الزام بھی ریاست پر عائد کرکے انتشار پھیلانے کا پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے

نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی جانب دھکیلا جارہا ہے بلوچستان اور پاکستان کو غیر مستحکم کرنے (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

[illegible]

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اے ٹی ایف ٹریننگ سکول کوئٹہ میں 20 ویں پاسنگ آؤٹ پریڈ کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

روزنامہ میزان کوئٹہ

Page No. 13

ہفتہ یکم اگست 2026ء، 17 صفر المظفر 1448ھ

وزیراعلیٰ کا ڈیرہ بگٹی کے میر غلام قادر بگٹی میموریل ہسپتال میں بلڈ بینک فعال کرنیکا اعلان

بلڈ بینک کے فعال ہونے سے مریضوں کو بروقت، محفوظ اور معیاری خون کی فراہمی ممکن ہو سکے گی، جس سے قیمتی انسانی جانیں بچانے میں مدد ملے گی اور ہنگامی طبی صورتحال سے مؤثر انداز میں نمٹا جا سکے گا

الحمدللہ! عوام ڈیرہ بگٹی کے لیے ایک اور اہم سنگ میل عبور کر لیا گیا۔ مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے بے حد خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ میر غلام قادر بگٹی میموریل ہسپتال میں بلڈ بینک اب مکمل طور پر فعال ہو چکا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ڈیرہ بگٹی کے میر غلام قادر بگٹی میموریل ہسپتال میں بلڈ بینک کے مکمل طور پر فعال ہونے کا اعلان کرتے ہوئے اسے ضلع کے عوام کے لیے صحت کے شعبے میں ایک اہم سنگِ میل قرار دیا ہے۔ بلڈ بینک کے فعال ہونے سے مریضوں کو بروقت، محفوظ اور معیاری خون کی فراہمی ممکن ہو سکے گی، جس سے قیمتی انسانی جانیں بچانے میں مدد (بقیہ 9 صفحہ 2 پر)

ملے گی اور ہنگامی طبی صورتحال سے مؤثر انداز میں نمٹا جا سکے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے سماجی رابطے کی سائٹ پر اپنے پیغام میں کہا کہ "الحمدللہ! عوام ڈیرہ بگٹی کے لیے ایک اور اہم سنگ میل عبور کر لیا گیا۔ مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے بے حد خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ میر غلام قادر بگٹی میموریل ہسپتال میں بلڈ بینک اب مکمل طور پر فعال ہو چکا ہے۔" انہوں نے کہا کہ یہ صرف ایک نئی طبی سہولت نہیں بلکہ انسانیت کی خدمت کی جانب ایک اہم قدم ہے، جو ضرورت مند مریضوں کو بروقت اور محفوظ خون کی فراہمی یقینی بنائے گا اور بے شمار قیمتی جانوں کے تحفظ میں معاون ثابت ہوگا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ان کے لیے یہ لمحہ خصوصی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ ان کے مرحوم والد میر غلام قادر بگٹی کی یاد میں قائم اس ہسپتال میں عوامی خدمت کے لیے ایک اور بنیادی سہولت کا اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ ڈیرہ بگٹی کے عوام کو صحت، تعلیم اور دیگر بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جائیں اور بلڈ بینک کا قیام اسی وژن کی عملی تعبیر ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس منصوبے کی تکمیل میں کردار ادا کرنے والے ڈاکٹروں، طبی عملے، محکمہ صحت، متعلقہ اداروں اور تمام معاون افراد کی خدمات کو سراہتے ہوئے ان کا دلی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی فلاح و بہبود کے لیے ایسے منصوبے حکومت بلوچستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں اور صحت کے شعبے کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ان کاوشوں کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، اس ادارے کو ہمیشہ انسانیت کی خدمت کا ذریعہ بنائے اور حکومت کو عوام کی مزید خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

CamScanner

histan Times

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

No. 1533 QUETTA Saturday August 01, 2026 / Safar 17, 1448 Rs: 30

Balochistan CM offers dialogue, rehabilitation to those willing to surrender

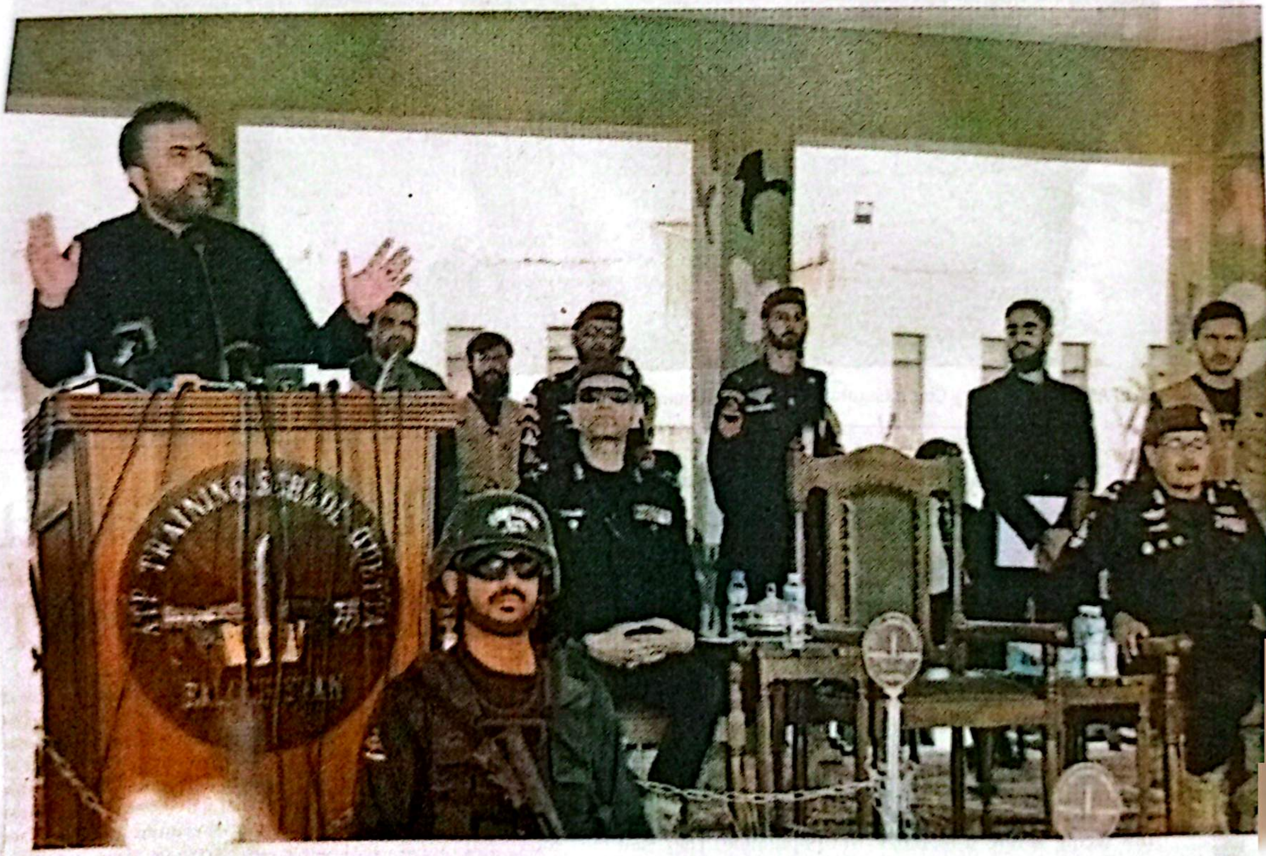

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Sarfraz Ahmed Bugti on Friday said the provincial government was willing to engage in political dialogue with opponents and offer rehabilitation to those willing to renounce violence, while warning that security forces would continue action against militants who refused to lay down arms.

The chief minister's remarks came against the backdrop of a surge in militant violence in Balochistan this year. In January, coordinated attacks across multiple districts martyred dozens of civilians and security personnel before security forces launched a large-scale counteroffensive operation against the insurgents and killed more than 100.

Addressing the passing-out parade of the Anti Terrorism Force's 20th basic training course in Quetta, the chief minister said, "The door of political discourse is open for all, even though some factions are guilty of bloodshed."

He said the government had prepared a reintegration plan for those who abandoned militancy, under which they would be offered government jobs, education for their children and healthcare facilities.

"If they still choose to bear arms and rebel, the government, the people and the security forces will not bow to the pressure."

He highlighted that militants who surrendered would be allowed to rejoin society and contribute to the province's progress and deve-opment.

CM Bugti warned that th Balochistan government, Pakista Army, Frontier Corps, polic Counter Terrorism Departme and Anti Terrorism Force (AT were working jointly to elimina terrorism and restore peace in province.

He maintained that although security situation had deteriora after 2017-18, the ongoing jo operations would succeed in el inating militant groups

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______

Dated 01 AUG 2026 Page No: 5

گڈز ٹرانسپورٹرز ہڑتال سے گریز کریں، مسائل حل کرینگے، صادق عمرانی

وزیر اعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کرائیں گے، گفتگو، حالات بہتر نہ ہوئے تو ملک گیر ہڑتال ہوگی، وفد

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر اور وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی سے آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ کمپنی کے چیئرمین میر نواب خان مینگل کی سربراہی میں وفد نے ملاقات کی۔ وفد میں بلوچستان پرچون گڈز ایسوسی ایشن کے صدر حاجی محمد فاروق اور دیگر رہنما بھی شامل تھے۔ وفد نے صوبے میں امن و امان کی خراب صورتحال کے باعث گڈز ٹرانسپورٹ کو درپیش مشکلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ تین ماہ کے دوران 187 جبکہ گزشتہ ہفتے مزید 13 گاڑیاں سامان سمیت چھین لی گئیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ حالات بہتر نہ ہوئے تو ملک گیر ہڑتال پر غور کیا جائے گا۔ میر محمد صادق عمرانی نے وفد سے ہڑتال سے گریز کی اپیل کرتے ہوئے یقین دلایا کہ صوبائی حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے وفد کو وزیر اعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کرانے اور ان کے جائز مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی۔

Century Express Quetta

حکومت کھیلوں کی معیاری سہولتیں فراہم کر رہی ہے، مینا مجید

کرکٹ اکیڈمی میں پہلے صرف دو پچز تھیں جنہیں بڑھا کر 10 کر دیا گیا

کوئٹہ (خ ن) ایوب سپورٹس کمپلیکس میں محکمہ کھیل حکومتِ بلوچستان کی جانب سے تزئین و آرائش اور اپ گریڈیشن کے بعد بلوچستان سپورٹس بورڈ کرکٹ اکیڈمی کا باقاعدہ افتتاح کر دیا گیا۔ افتتاح صوبائی مشیر کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ نے ربن کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر سیکرٹری کھیل و امور نوجوانان ذرا بلوچ بھی ان کے ہمراہ تھے۔ افتتاحی تقریب میں ایڈیشنل سیکرٹری کھیل سجاد اسلم، ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر کوئٹہ ارسلان خان، اکیڈمی کوچ بشیر کاکڑ، اکیڈمی کوچ ارباب شاکر و دیگر عہدیداران سمیت اکیڈمی کے کھلاڑیوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے صوبائی مشیر کھیل مینا نے کہا کہ حکومتِ بلوچستان نوجوانوں کو معیاری کھیلوں کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہم نے مسلسل کرکٹ اکیڈمی کا دورہ کر کے درپیش مسائل اور موجودہ سہولیات کا تفصیلی جائزہ لیا، جس کے بعد اکیڈمی کی بہتری اور اپ گریڈیشن کا فیصلہ کیا گیا۔ ان کے مطابق اکیڈمی میں پہلے صرف دو کرکٹ پچز موجود تھیں جن کی تعداد بڑھا کر دس کر دی گئی ہے، جبکہ تمام پچز پر اعلیٰ معیار کے نیٹس بھی نصب کر دیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ ڈریسنگ رومز اور واش رومز کی مکمل تزئین و آرائش کے ساتھ انہیں فعال بنایا گیا ہے، فرش پر ٹف ٹائلز لگائی گئی ہیں، پینے کے صاف پانی کے لیے واٹر فلٹریشن سسٹم نصب کیا گیا ہے اور بجلی کا درپیش مسئلہ بھی حل کر دیا گیا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری کھیل ذرا بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے کرکٹرز نے ہر سطح پر اپنی بہترین صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

میر سرفراز بگٹی عام انتخابات کے بعد بھی وزیر اعلیٰ ہونگے، علی مدد جتک

کابینہ میں تبدیلی باہمی مشاورت سے ممکن، تاہم صوبائی حکومت پائیدار امن کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے، صوبائی وزیر

ان شاء اللہ بہت جلد بلوچستان امن و استحکام کے حوالے سے مثالی صوبہ بن جائے گا، صحافیوں سے گفتگو، کھلی کچہری سے خطاب

کوئٹہ / ڈی ایم جمالی (خ ن + نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء اور صوبائی وزیر میر حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نہ صرف اپنی آئینی مدت مکمل کریں گے بلکہ آئندہ انتخابات کے بعد بھی وزیر اعلیٰ ہوں گے انہوں نے کہا کہ صوبائی کابینہ میں تبدیلی پارٹی قیادت اور اتحادی جماعتوں کی باہمی مشاورت سے کی جا سکتی ہیں، تاہم موجودہ حکومت بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور پائیدار امن کے لئے بھرپور اقدامات کر رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جتک ہاؤس، آصف آباد کوئٹہ میں حلقے کے......... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

عوام اور نصیر آباد کے سینئر صحافیوں سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر میر یوسف ہنگورجی، مکری عبدالحمید ہنگورجی، میر گل جتک، مکری کریم جتک وکامریڈ عمر جتک سمیت دیگر معززین بھی موجود تھے۔ میر حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی حکومت وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان کو ترقی، خوشحالی اور جدید انفراسٹرکچر کی راہ پر گامزن کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن و امان کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں ان شاء اللہ وہ وقت دور نہیں جب بلوچستان امن و استحکام کے حوالے سے ملک کا مثالی صوبہ بن جائے گا انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نوجوانوں کو میرٹ کی بنیاد پر باعزت روزگار کی فراہمی کیلئے آن لائن ٹیسٹنگ سسٹم متعارف کرا رہے ہیں تاکہ بھرتیوں میں شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے اور تمام امیدواروں کو مساوی مواقع میسر آئیں۔ صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ بلوچستان اسمبلی اور صوبائی کابینہ مکمل طور پر بااختیار ہیں اور ان کے تمام فیصلے صوبے کے عوام کی فلاح، ترقی اور خوشحالی کو مدنظر رکھ کر کیے جاتے ہیں انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان صوبے کے تمام اضلاع کو یکساں ترقیاتی فنڈز فراہم کر کے پسماندگی کے خاتمے کیلئے عملی اقدامات کر رہے ہیں۔

نوابزادہ طارق خان مگسی کی جھل مگسی کے تعلیمی شعبے سے متعلق اہم نشست

ڈی ای او قرۃ العین مگسی نے نظام تعلیم کی موثر اصلاح کیلئے اختیار کئے اقدامات پر مفصل بریفنگ دی

گنداواہ / جھل مگسی (نامہ نگار) مگسی ہاؤس کوئٹہ میں سینئر صوبائی وزیر بلوچستان نوابزادہ میر طارق خان مگسی کی زیر صدارت ضلع جھل مگسی کے تعلیمی شعبے سے متعلق ایک اہم مشاورتی نشست منعقد ہوئی، جس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر جھل مگسی محترمہ قرۃ العین مگسی نے ضلع بھر کے تعلیمی منظرنامے، محکمانہ کارکردگی، انتظامی چیلنجز، تعلیمی منصوبوں اور نظام تعلیم کی موثر اصلاح کیلئے اختیار کئے گئے اقدامات پر مفصل بریفنگ دی، موقع پر میر عبداللہ خان مگسی،......... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

پرنسپل سیکرٹری ممتاز علی مگسی، عبدالرحیم مگسی اور دیگر شخصیات بھی موجود تھیں اس موقع پر سینئر صوبائی وزیر نوابزادہ میر طارق خان مگسی نے کہا کہ تعلیم کسی بھی معاشرے کی فکری بنیاد اور پائیدار ترقی کی ضامن ہے، لہٰذا حکومت بلوچستان تعلیمی شعبے کی مضبوطی کو اپنی اولین ترجیحات میں شامل کیے ہوئے ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ضلع جھل مگسی میں تعلیمی معیار کی بلندی، ادارہ جاتی استحکام اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ تعلیم میں شفافیت اور احتساب پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated 01 AUG 2026 Page No. 16

بلوچستان پرائس کنٹرول اینڈ پریوینشن آف منافع خوری اور ذخیرہ اندوزی ایکٹ تیار

مجوزہ قانون 1977 کے قدیم وفاقی فریم ورک کی جگہ لے گا، چیف سیکرٹری کی زیر صدارت اجلاس

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت بلوچستان پرائس کنٹرول اور منافع خوری اور ذخیرہ اندوزی کی روک تھام ایکٹ 2026 کے سلسلے میں اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبائی حکومت نے صوبے میں قیمتوں کے استحکام، ناجائز منافع خوری کی روک تھام اور عوامی مفادات کے تحفظ کے لیے ایک جامع قانونی مسودہ "بلوچستان پرائس کنٹرول اینڈ پریوینشن آف منافع خوری اور ذخیرہ اندوزی ایکٹ 2026" تیار کیا ہے۔ اس موقع پر اجلاس کو بتایا گیا کہ یہ مجوزہ قانون 1977 کے قدیم وفاقی فریم ورک کی جگہ لے گا اور صوبائی سطح پر موثر نفاذ کے لیے جدید اور مضبوط انتظامی ڈھانچے اور کارروائیوں کا تعین کرتا ہے۔ 18ویں ترمیم کے بعد قیمتوں کا کنٹرول صوبائی موضوع ہے، مجوزہ 2026 ایکٹ مکمل طور پر صوبائی اختیارات اور ضروریات کے مطابق ترتیب دیا گیا ہے۔ مجوزہ قانون میں پرائس کنٹرول کونسل، صوبائی کنٹرولر جنرل اور ڈپٹی کمشنرز کو ضلع کنٹرولرز کے طور پر تعین کرنے سمیت ایک مربوط کمانڈ اسٹرکچر وضع کیا گیا ہے تاکہ تیز، مربوط اور حسابی کارروائی یقینی بنائی جاسکے، اور یہ مسودہ قانون کو موجودہ صوبائی کابینہ کو پیش کیا جائے گا تاکہ رائے شماری اور درکار ترامیم کے بعد اسے صوبائی اسمبلی میں پیش کیا جاسکے۔ متعلقہ اسٹیک ہولڈرز بشمول وزارت قانون، محکمہ کموڈٹی مینجمنٹ، ضلعی انتظامیہ، اور تجارتی نمائندوں کو مشاورت کے لیے شامل کیا جائے گا۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کو ریلیف فراہم کرنے، مارکیٹ میں منصفانہ رویہ یقینی بنانے اور ذخیرہ اندوزی و منافع خوری کے خلاف موثر کارروائی کے لیے اس قانونی اصلاحات کے نفاذ کی خواہاں ہے۔ مجوزہ ایکٹ کے ذریعے صوبے میں قیمتوں کے استحکام، کھاد، خوراک اور ضروری اشیائے خورد و نوش کی دستیابی کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت منافع خوری کیخلاف اصلاحات کے نفاذ کی خواہاں ہے، چیف سیکرٹری

"بلوچستان پرائس کنٹرول اینڈ پریوینشن آف منافع خوری و ذخیرہ اندوزی ایکٹ" 2026 تیار، منظوری کیلئے اسمبلی بھیجیں گے، شکیل قادر خان

مجوزہ ایکٹ کے ذریعے صوبے میں قیمتوں کے استحکام، کھاد، خوراک و ضروری اشیاء خورد و نوش کی دستیابی کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا

مجوزہ قانون میں پرائس کنٹرول کونسل، صوبائی کنٹرولر جنرل، ڈپٹی کمشنرز کو ضلع کنٹرولرز کے طور پر نامزد کیا گیا ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت بلوچستان پرائس کنٹرول اور منافع خوری اور ذخیرہ اندوزی کی روک تھام ایکٹ 2026 کے سلسلے میں اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی حکومت نے صوبے میں قیمتوں کے استحکام، ناجائز منافع خوری کی روک تھام اور عوامی مفادات کے تحفظ کے لئے ایک جامع قانونی مسودہ "بلوچستان پرائس کنٹرول اینڈ پریوینشن آف منافع خوری اور .... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

ذخیرہ اندوزی ایکٹ" 2026 تیار کیا ہے اس موقع پر اجلاس کو بتایا گیا کہ یہ مجوزہ قانون 1977 کے قدیم وفاقی فریم ورک کی جگہ لے گا اور صوبائی سطح پر موثر نفاذ کے لئے جدید اور مضبوط انتظامی ڈھانچے اور کارروائیوں کا تعین کرتا ہے۔ 18ویں ترمیم کے بعد قیمتوں کا کنٹرول صوبائی موضوع ہے: موجودہ 1977ء کا ایکٹ وفاقی دور کا رہ جانے والا ہے۔ مجوزہ 2026 ایکٹ مکمل طور پر صوبائی اختیارات اور ضروریات کے مطابق ترتیب دیا گیا ہے۔ مجوزہ قانون میں پرائس کنٹرول کونسل، صوبائی کنٹرولر جنرل اور ڈپٹی کمشنرز کو ضلع کنٹرولرز کے طور پر تعین کرنے سمیت ایک مربوط کمانڈ اسٹرکچر وضع کیا گیا ہے تاکہ تیز، مربوط اور حسابی کارروائی یقینی بنائی جاسکے، اور یہ مسودہ قانون کو موجودہ صوبائی کابینہ کو پیش کیا جائے گا تاکہ رائے شماری اور درکار ترامیم کے بعد اسے صوبائی اسمبلی میں پیش کیا جاسکے متعلقہ اسٹیک ہولڈرز بشمول وزارت قانون، محکمہ کموڈٹی مینجمنٹ، ضلعی انتظامیہ، اور تجارتی نمائندوں کو مشاورت کے لئے شامل کیا جائے گا چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کو ریلیف فراہم کرنے، مارکیٹ میں منصفانہ رویہ یقینی بنانے اور ذخیرہ اندوزی و منافع خوری کے خلاف موثر کارروائی کیلئے اس قانونی اصلاحات کے نفاذ کی خواہاں ہے مجوزہ ایکٹ کے ذریعے صوبے میں قیمتوں کے استحکام، کھاد، خوراک اور ضروری اشیاء خورد و نوش کی دستیابی کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا اجلاس میں سیکرٹری انڈسٹریز خالد سرپرہ، سیکرٹری کموڈیٹی مینجمنٹ ارشد حسین مجید، اسپیشل سیکرٹری داخلہ عبدالسلام اچکزئی و دیگر نے شرکت کی۔

بلوچستان پولیس کی تین خواتین اہلکاروں کی انسداد دہشتگردی تربیت مکمل

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ بلوچستان پولیس کی تین خواتین اہلکاروں نے رضا کارانہ طور پر انسداد دہشت گردی کورس میں شرکت کرتے ہوئے دی گئی جدید تربیت حاصل کی جس کا انہوں نے 4 ماہ کے کورس کے اختتام پر باقاعدہ طور پر مظاہرہ بھی کیا۔ انسداد دہشت گردی کورس کے 20 ویں بیسک ٹریننگ کورس کی پاسنگ آؤٹ پریڈ کے موقع پر خواتین اہلکاروں نے جدید ہتھیاروں کا استعمال، ماہر نشانہ بازی اور اونچی عمارتوں سے رسوں کے ذریعے تیزی سے اترنے اور چڑھنے کی خصوصی تربیت حاصل کی اس کا عملی مظاہرہ بھی پیش کیا اور شائقین کی توجہ کا مرکز بھی رہی ہیں۔ انہوں نے دیگر مرد اہلکاروں کے شانہ بشانہ نمایاں کارکردگی بھی حاصل کی۔ جس پر مہمان خصوصی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے تینوں خواتین پولیس اہلکاروں کی اعلیٰ کارکردگی کو سراہتے ہوئے نقد انعامات سے بھی نوازا۔

پولیس شہداء کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی، آئی جی محمد طاہر

تربیت اور استعداد کار میں اضافے کے لیے موثر اقدامات کیے جارہے ہیں، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ بلوچستان پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ ہراول دستے کا کردار ادا کررہی ہے اور پولیس شہداء کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی۔ اے ٹی ایف ٹریننگ اسکول کوئٹہ میں 20 ویں بیسک ٹریننگ کورس کی پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 284 اہلکار، جن میں تین لیڈی کانسٹیبل بھی شامل ہیں، نے تربیت مکمل کی۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار ڈسٹرکٹ پولیس کی تین خواتین اہلکاروں نے رضا کارانہ طور پر مرد اہلکاروں کے شانہ بشانہ انسداد دہشت گردی کی تربیت حاصل کی، جو قابل فخر اقدام ہے۔ آئی جی پولیس نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے پولیس کو بھرپور معاونت حاصل ہے، جبکہ تربیت اور استعداد کار میں اضافے کے لیے موثر اقدامات کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے پاس آؤٹ ہونے والے اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ پیشہ ورانہ مہارت، دیانت داری اور قومی جذبے کے ساتھ امن وامان کے قیام کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔

MASHRIQ QUETTA

عبدالحلیم کاکڑ کی پیشہ ورانہ ساکھ ہر داغ سے پاک تھی، چیف جسٹس

شہید نے اپنی پوری زندگی غیر متزلزل دیانت، بے لوث وابستگی، انتھک محنت اور بے مثال جرات کیساتھ انصاف فراہم کیا

دوران فرائض اپنی جان کا عظیم ترین نذرانہ پیش کیا، جسٹس کامران ملاخیل و دیگر، شہید گن مین محمد زمان کو خراج عقیدت پیش

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان کے معزز ججز کی کمیٹی کا ایک اجلاس چیف جسٹس، جسٹس محمد کامران خان ملاخیل..... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

کی زیر صدارت ہوا، جس میں چیف جسٹس اور دیگر ججز کی جانب سے نہایت گہرے رنج والم کے ساتھ اس امر کا اظہار کیا گیا کہ 23 جولائی 2026ء کو ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، عبدالحلیم کاکڑ (مرحوم) کو ولی خان کراسنگ کے قریب ایک مسلح حملے میں اس وقت شہید کردیا گیا، جب وہ اپنے سرکاری فرائض کی انجام دہی کے سلسلے میں کوئٹہ سے مستونگ جارہے تھے۔ عبدالحلیم کاکڑ (مرحوم) ایک نہایت دیانت دار، فرض شناس، باکردار اور محب وطن عدالتی افسر تھے، جن کی پیشہ ورانہ ساکھ ہر قسم کے داغ سے پاک اور بے مثال تھی۔

بلوچستان کی ترقی ملکی تعمیر کی بنیاد ہے' بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ

وزیر اعلیٰ بلوچستان کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کیلئے پرعزم ہیں' وائس چیئرمین

سرمایہ کاروں کو محفوظ اور بہتر ماحول فراہم کیا جائیگا' بلال خان کاکڑ

اسلام آباد (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان کی ترقی و خوشحالی ملکی تعمیر و ترقی کی بنیاد ہے، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبے میں کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کیلئے پرعزم ہیں، سرمایہ کاروں کو محفوظ اور بہتر ماحول فراہم کیا جائیگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان اکنامک سمٹ 2026 کے دوسرے روز فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (FPCCI) کے زیر اہتمام.......... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

منعقدہ "بلوچستان" کے موضوع پر پینل ڈسکشن میں کاروباری برادری سے خطاب کے دوران کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے بلوچستان کی وسیع اور غیر استعمال شدہ معاشی صلاحیتوں پر روشنی ڈالتے ہوئے ملکی و غیر ملکی سرمایہ کاروں کو صوبے میں موجود متنوع سرمایہ کاری کے مواقع سے فائدہ اٹھانے کی دعوت دی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
کومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 01 AUG 2026

Page N

سورینج کی کوئلہ کان سے 34 لاشیں نکال لی گئیں 2 کی تلاش جاری

وزیراعلیٰ کا فی کس 5 لاکھ امداد کا اعلان

جاں بحق ہونیوالے بیشتر افراد کا تعلق سوات کے علاقے شانگلہ سے ہے، لاشوں کو آبائی علاقے تک لیجانے کیلئے انتظامات مکمل

حکومت بلوچستان غمزدہ خاندانوں کے دکھ میں برابر کی شریک ہے، متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن سہولت فراہم کی جائیگی، شاہد رند

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سورینج میں کائلہ کان میں دبے ہوئے 34 کانکنوں جاں بحق ہوگئے جبکہ، دو کی تلاش میں ریسکیو آپریشن جاری۔ پی ڈی ایم اے حکام کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے نواحی علاقے سورینج میں کوئلہ کان میں زہریلی گیس بھرنے کے باعث دھماکہ ہوگیا جس کے نتیجے میں کان کا ایک حصہ بیٹھ گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو آپریشن شروع کردیا گیا جس کے دوران 34 کانکنوں کی لاشیں نکال لی گئیں جبکہ 2 کی تلاش میں جمعہ کی شام تک ریسکیو آپریشن جاری رہا۔ ریسکیو حکام کے مطابق جاں بحق ہونے والے بیشتر افراد کا تعلق سوات کے علاقے شانگلہ سے ہے جن کی لاشیں ضروری کاروائی کے بعد آبائی علاقوں کی جانب روانہ کردی گئی ہیں۔ معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ کوئلہ کان کے افسوسناک حادثے میں جاں بحق ہونے والے کان کنوں کے لواحقین کے لیے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے فی کس پانچ لاکھ روپے مالی امداد کا اعلان کیا ہے۔ جاں بحق کان کنوں کی لاشیں ان کے آبائی علاقوں تک پہنچانے کے لیے تمام انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ محکمہ مائنز اینڈ منرلز، پی ڈی ایم اے، ریسکیو 1122 اور دیگر متعلقہ اداروں کی ٹیمیں جائے حادثہ پر مکمل مستعدی کے ساتھ ریسکیو اور امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں اور تمام متعلقہ ادارے باہمی رابطے کے ذریعے صورتحال کی مسلسل نگرانی کررہے ہیں۔ معاون وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان اس افسوسناک سانحے پر غمزدہ خاندانوں کے دکھ میں برابر کی شریک ہے اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن تعاون اور سہولت فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ امدادی سرگرمیوں میں کوئی کوتاہی نہ برتی جائے اور متاثرہ خاندانوں کی فوری مدد کو یقینی بنایا جائے۔

وزیراعلیٰ نے سورینج کان حادثے کا نوٹس لے لیا، فوری رپورٹ طلب

غفلت، کوتاہی یا حفاظتی ضوابط کی خلاف ورزی پر ذمہ داروں کیخلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائیگی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سورینج میں کوئلہ کان کے افسوسناک حادثے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے محکمہ مائنز اینڈ منرلز سے فوری رپورٹ طلب کرلی ہے وزیراعلیٰ نے حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق کان کنوں کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت فرمائے، انہیں اپنے جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور سوگوار خاندانوں کو صبر جمیل دے۔ میر سرفراز بگٹی نے محکمہ مائنز اینڈ منرلز کو ہدایت کی کہ واقعے کی مکمل، شفاف اور غیر جانبدارانہ انکوائری کرکے حادثے کی وجوہات کا تعین کیا جائے اور تفصیلی رپورٹ فوری طور پر پیش کی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 01 AUG 2026 Page No. 13

مولانا ہدایت الرحمن کا مہنگائی کیخلاف 7 اگست کو قومی شاہراہیں بند کرنیکا اعلان

وسائل، نظام، میڈیا، پر زبردستی قابض طبقے سے جمہوری جدوجہد کے ذریعے حقیقی آزادی حاصل کریں گے، صوبائی امیر جماعت اسلامی

ہمارے دشمن چاہتے یہی ہیں کہ ہم جمہوری جدوجہد کی بجائے پہاڑوں پر جائیں تاکہ انہیں للکارنے والا کوئی نہ ہو، ایم پی اے

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ پورا بلوچستان قید خانہ، ایک لیٹر پٹرول کی قیمت ہم طے نہیں کرسکتے پھر بھی آزادی کا جشن منا رہے ہیں 7 اگست لٹیروں و پٹرول قیمتوں کے ذریعے عوام کو لوٹنے کے خلاف بلوچستان کی شاہراہوں کو بند کریں گے وسائل، نظام، میڈیا، عدلیہ پر زبردستی قابض طبقے سے جمہوری جدوجہد کے ذریعے حقیقی آزادی حاصل کریں گے پہاڑوں پر جانے کی نہیں جمہوری جدوجہد کی ضرورت ہے۔ اسمبلی کے اندر ظالموں، لٹیروں کا گلا دبائیں گے دشمن......... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

یہی چاہتے ہیں ہم جمہوری جدوجہد کی بجائے پہاڑوں پر جائیں تاکہ ان ظالموں کو للکارنے، ان کے مظالم کے خلاف کوئی بولنے والا نہ ہو۔ ظلم وظالم کے خلاف، حقوق کے حصول کیلئے جدوجہد میں نوجوانوں کا جماعت اسلامی کی طرف رجحان بڑھ رہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کوئٹہ کے زیر اہتمام کوئٹہ عیسیٰ نگری میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر جماعت اسلامی کوئٹہ کے امیر عبدالنعیم رند، اقلیتی رہنماء سلمان گیل، میرشاہ زمان لہڑی، ناصر بلوچ، شاہد مغل، سیموئیل وکی، محمد ندیم، شہریار بلوچ ودیگر نے بھی خطاب کیا جلسہ عام میں اقلیتی برادری ودیگر قوموں کے نوجوانوں نے رجسٹریشن کرکے جماعت اسلامی میں شمولیت کا اعلان کیا۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ ظالم بلوچستان کے وسائل کی لوٹ مار میں مصروف ہیں ان لٹیروں کے خلاف ٹکر لڑنے کی ضرورت ہے۔ یہ پشتون پنجابی بلوچ کی لڑائی نہیں ہے زیادتیوں کے خلاف اسمبلی کے اندر و باہر ہر جگہ آواز بلند کرتے رہیں گے مظلوموں کی توانا آواز جماعت اسلامی ہے۔ اختیارات پولیس ولیویز کو دیے جائیں بلوچستان میں چیک پوسٹیں عوام کی تذلیل بھتہ خوری، وغیر قانونی کاروبار کیلئے ہیں 7 اگست کو پیٹرولیم مصنوعات پر بھتہ خوری غنڈہ ٹیکس کے خلاف امن کیلئے، غلامی ولوٹ مار کے خلاف بلوچستان کی تمام شاہراہوں کو بلاک کریں گے۔

ملک کا تعلیمی گراف پسماندہ ترین ممالک سے بھی نیچے چلا گیا ہے، پشتونخوا میپ

متفقہ آئین بار بار معطل کرنے کے اقدامات کے نتیجے میں ملکی سیاسی استحکام پامال ہوتا چلا آرہا ہے، عبدالرحیم زیارتوال

بلوچستان وخیبر پختونخوا میں بدامنی ودہشتگردی نے ہر فرد، خاندان اور معاشرے کو اذیت میں مبتلا کردیا، مرکزی جنرل سیکرٹری

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے ایک اخباری بیان میں ملک کی سخت بحرانی صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کی مقتدرہ قوتیں ملکی آئین بنانے میں رکاوٹیں اور 23 سال کے بعد متفقہ آئین کو بار بار معطل، پامال یا منسوخ کرنے کے آمرانہ اقدامات کے نتیجہ میں ملکی سیاسی استحکام اور جمہوریت پامال ہوتے چلے آرہے ہیں بیان میں کہا......... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

گیا ہے کہ ملک کی قوتیں مسلسل ملک کی سیاست، معیشت اور ملک کے قوموں کی معاشرتی سماجی صورتحال اور روایات واقدار کو پامال کرتے ہوئے صوبائی خودمختاری اور قومی وحدت قائم کرنے کی انسانی، اسلامی روایات پاؤں تلے روندتے چلے آئے ہیں جس کے نتیجے میں ملک کی تعلیمی ریشو کا گراف پسماندہ سے پسماندہ ترین ملکوں سے نیچے چلا گیا ہے صحت کی سہولیات نہ ہونے کے برابر ہے، بیروزگاری اور مہنگائی اپنے عروج پر ہیں اور پنجاب کو چھوڑ کر تمام ملک اور خصوصاً بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں بدامنی، دہشتگردی کی جاری لہر جس نے ہر فرد، خاندان اور تمام معاشرے کو سخت ترین اذیت میں مبتلا کر رکھا ہے اور حکومت ان کے کنٹرول میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے اور دونوں صوبوں کے عوام مسلط پراکسی ڈیتھ اسکواڈ، چور و ڈاکوؤں کے رحم وکرم پر ہیں بیان میں کہا گیا کہ ملک کی اس بحرانی صورتحال پر پارٹی کے محبوب چیئرمین ملی مشر محمود خان اچکزئی نے تمام سیاسی پارٹیوں، فوج، عدلیہ، میڈیا، وکلاء اور دیگر تنظیموں پر کانفرنس بلانے کا بار بار کہا تھا جس میں ملک کو درپیش آئینی، سیاسی، جمہوری، پارلیمانی، معاشی اور معاشرتی بحرانوں کے خاتمے کیلئے لائحہ عمل طے کیا جاسکے۔ بیان میں کہا گیا کہ ملک میں آئین کی بحالی، پارلیمنٹ کی خودمختاری، جمہور کی حکمرانی اور ملک کو قوموں کی برابری کا حقیقی فیڈریشن اور ملک کے تمام اداروں کو آئینی فریم ورک کے اندر کام کرنے کا پابند بنانے سے ملک میں سیاسی استحکام ممکن ہے اور عدم سیاسی استحکام سے ملک کے مسائل کا حل ممکن نہیں۔ اگر ملک کے حکمرانوں نے عقل کے ناخن نہ لیے تو ملکی صورتحال میں سخت ابتری آئے گی جسکی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔

مطالبات میں لیویز کی بحالی شامل، دوبارہ احتجاج پر مجبور نہ کیا جائے، لواحقین شہداء زیارت

42 اہلکاروں کو منظم منصوبہ بندی کے تحت سنسان علاقے میں صرف ایک ٹینکی کی حفاظت پر تعینات کیا گیا تھا، نسیم خان پانیزئی

دھرنے میں ساتھ دینے پر سیاسی، مذہبی جماعتوں کے سربراہان، اراکین قومی وصوبائی اسمبلی، سینیٹرز، قبائلی عمائدین کے مشکور ہیں، پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سانحہ زیارت شہداء کے رہنماء لواحقین حسیم خان پانیزئی نے 42 زیارت شہداء کے پولیس اہلکاروں کی شہادت کے بعد مطالبات کیلئے ساتھ دینے پر تمام سیاسی جماعتوں، قبائلی عمائدین، وکلاء سول سوسائٹی، طلباء، خواتین، تاجر تنظیموں سمیت تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے مطالبے میں لیویز کی بحالی سمیت دیگر مطالبات پر عملدرآمد نہ کیا گیا تو ہم دوبارہ احتجاج شروع کریں گے جس سے حالات کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی یہ بات انہوں نے جمعہ کو کوئٹہ پریس کلب......... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

میں پریس کانفرنس کے دوران کہی اس موقع پر ڈاکٹر عبدالصمد خان پانیزئی، محمد قسیم خان، شیر محمد دمڑ سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ 6 جولائی 2026ء کو ضلع زیارت کی پولیس فورس کے 42 اہلکاروں کو ایک منظم منصوبہ بندی کے تحت کچھ اور سران کے درمیان واقع سنسان اور غیر آباد علاقے میں موجود ایک خشک اور غیر استعمال شدہ ماگی ڈیم گریٹر واٹر سپلائی سکیم فیز III کے پمپنگ سٹیشن ٹینکی کی حفاظت پر تعینات کیا گیا تھا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 01 AUG 2026 Page No. 2

کوئلہ کانوں میں حفاظتی اقدامات ناپید، بنیادی سہولیات کی کمی ہے: اے این پی

مزدوروں کی جانوں کے تحفظ اور ان کے اہل خانہ کی فلاح و بہبود کیلئے کوئی حکومتی موثر پالیسی وضع نہیں، اصغر خان اچکزئی

اے این پی پشتون و بلوچ اقوام کے سیاسی جمہوری معاشی اور آئینی حقوق کے حصول کیلئے سیاسی جدوجہد جاری رکھے گی: صوبائی صدر

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے سورنج سپین کاریز میں کوئلہ کان کے المناک حادثے میں 34 قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے رنج و غم اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں کوئلہ کانوں سے وابستہ مزدور مسلسل غیر محفوظ حالات میں کام کرنے پر مجبور ہیں جہاں حفاظتی اقدامات اور بنیادی سہولیات کی شدید کمی کے باعث آئے روز حادثات......

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

رونما ہو رہے ہیں افسوسناک امر یہ ہے کہ حکومت کی جانب سے مزدوروں کی جانوں کے تحفظ اور ان کے اہل خانہ کی فلاح و بہبود کیلئے کوئی جامع اور موثر پالیسی وضع نہیں کی گئی جس کے باعث محنت کش طبقہ مسلسل مشکلات کا سامنا کر رہا ہے عوامی نیشنل پارٹی پشتون اور بلوچ اقوام کے سیاسی جمہوری معاشی اور آئینی حقوق کے حصول کے لئے اپنی سیاسی جدوجہد جاری رکھے گی اور اس مقصد کیلئے ایک فعال مضبوط اور منظم تنظیم ناگزیر ہے اگست کے شہداء کی قربانیاں تاریخ کا ایک روشن باب ہیں جنہیں کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

امت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 01 AUG 2026 Page No. 2

خضدار میں ٹارگٹڈ آپریشن، 4 دہشتگرد ہلاک، بارود سے بھری دو گاڑیاں تباہ

سیکورٹی فورسز بھارتی عزائم کو ناکام بنا رہی ہیں، وزیر اعلیٰ

کارروائی دہشتگردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کی گئی، سینیٹائزیشن آپریشن جاری، بلوچستان میں امن کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکورٹی فورسز نے خضدار میں ٹارگٹڈ آپریشن کرتے ہوئے چار دہشت گرد ہلاک اور دو بارود سے بھری گاڑیاں تباہ کردیں آئی ایس پی آر کے مطابق 30 جولائی کو سیکورٹی فورسز نے بلوچستان کے ضلع خضدار میں انٹیلی جنس کی بنیاد پر ایک آپریشن کیا فتنہ الہندوستان (بھارت کے آلہ کار گروہ) سے وابستہ دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کی گئی، جس کے نتیجے میں فورسز نے بارود سے بھری دو گاڑیاں تباہ اور ان کو چلانے والے بھارت کے حمایت یافتہ چار دہشت گرد ہلاک کر دیئے۔ علاقے میں موجود کسی بھی دوسرے بھارت نواز دہشت گرد کے خاتمے کے لیے سرچ اینڈ کلیئرنس (سینیٹائزیشن) آپریشنز جاری ہیں۔ پاکستان کی سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے "عزم استحکام" (جس کی منظوری نیشنل ایکشن پلان پر وفاقی ایپکس کمیٹی نے دی تھی) کے وژن کے تحت انسداد دہشت گردی کی بھرپور مہم پوری رفتار سے جاری رہے گی، تاکہ ملک سے غیر ملکی سرپرستی اور حمایت یافتہ دہشت گردی کی لعنت کا مکمل خاتمہ کیا جا سکے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع خضدار میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگردوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ فورسز کی بروقت اور مؤثر کارروائی نے ایک بڑے دہشتگرد منصوبے کو ناکام بنا کر بے شمار قیمتی انسانی جانیں محفوظ بنائیں۔

MASHRIQ QUETTA

پنجگور سے لاش برآمد

پنجگور (این این آئی) پنجگور کے علاقے سراوان اور گرمکان کے درمیان نیون کور سے ایک شخص کی لاش برآمد۔ پولیس کے مطابق شناخت سلمان ولد عبدالغنی سکنہ خدابادان کے نام سے ہوئی ہے لاش ہسپتال منتقل' مزید تفتیش پولیس کر رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

No. 5 Dated: 01 AUG 2026 Page No. 22

کوئٹہ سے اندرون ملک آسمان کو چھوتے فضائی کرائے، عوام کہاں جائیں؟؟

کوئٹہ سے ان دنوں اندرون ملک جن جن شہروں کے لئے فضائی سروس میسر ہے کرائے آسمان کو چھو رہے ہیں اور اس اہم مسئلے کو لے کر عوامی حلقوں میں شدید تشویش اور پریشانی کا اظہار کیا جارہا ہے جو بالکل بجا اور عین حقیقی ہے۔ ایک زمانہ تھا جب کوئٹہ سے ملک کے مختلف شہروں تک پہنچنے کے لئے سڑک، ریل اور فضائی سفر تینوں ذرائع عوام کے لئے دستیاب تھے اور لوگ اپنی استطاعت کے مطابق سفر کا انتخاب کر لیتے تھے۔ مگر آج حالات اس نہج پر پہنچ چکے ہیں کہ قومی شاہراہوں پر امن وامان کی خراب صورتحال، رات کے اوقات میں آمدورفت پر پابندیاں، ٹرینوں کی بار بار معطلی اور مسافر گاڑیوں کو درپیش خطرات نے بلوچستان کے عوام کے لئے سفر کو ایک کڑا امتحان بنادیا ہے۔ ایسے میں فضائی سفر ہی ایک قابل عمل ذریعہ رہ جاتا ہے، لیکن افسوس کہ یہی سہولت بھی عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہوتی جارہی ہے کوئٹہ سے اسلام آباد، کراچی اور لاہور جانے والے ہوائی جہازوں کے کرائے اس حد تک بڑھ چکے ہیں کہ متوسط طبقہ تو در کنار، معاشی طور پر اچھے خاصے خوشحال افراد بھی ٹکٹ خریدنے سے پہلے کئی بار سوچنے پر مجبور ہیں۔ بعض پروازوں کے کرائے اسی ہزار، نوے ہزار اور ایک لاکھ دس ہزار روپے تک پہنچ جانا اس بات کا ثبوت ہے کہ فضائی سفر اب عوامی ضرورت نہیں بلکہ صرف صاحب حیثیت طبقے کی سہولت بنتا جارہا ہے۔ یہ مسئلہ اب کا نہیں سابقہ ادوار سے چلا آرہا ہے اور اب جاکر گھمبیر وسنگین ہو چکا ہے یہ سوال بہرحال اپنی جگہ موجود ہے کہ آخر بلوچستان کے عوام کا قصور کیا ہے؟ کیا وہ صرف اس لئے زیادہ کرایہ ادا کریں کہ وہ ایسے صوبے میں رہتے ہیں جہاں زمینی راستے غیر محفوظ ہیں؟ کیا یہ انصاف ہے کہ ایک شہری اپنی مجبوری کی سزا اضافی کرایہ ادا کر کے بھگتے؟ دنیا بھر میں تو آفات، ہنگامی حالات یا کسی مخصوص خطے کے مسائل کے دوران حکومتیں عوام کو خصوصی رعایت دیتی ہیں، جبکہ یہاں صورتحال اس کے برعکس دکھائی دیتی ہے۔ جس قدر عوام مشکلات میں اضافہ محسوس کرتے ہیں، اسی تناسب سے فضائی کمپنیوں کے کرائے بھی بڑھتے نظر آتے ہیں۔ بلوچستان میں امن وامان کی موجودہ صورتحال نے نہ صرف کاروباری سرگرمیوں کو متاثر کیا ہے بلکہ عام لوگوں کی روزمرہ زندگی بھی شدید مشکلات سے دوچار ہے۔ قومی شاہراہوں پر مختلف اوقات میں آمدورفت کی پابندیاں، ٹرکوں اور بسوں پر حملے، اغوا برائے تاوان، بھتہ خوری اور دیگر واقعات نے زمینی سفر کو انتہائی خطرناک بنادیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے خاندان اپنے بزرگوں، خواتین، بچوں اور مریضوں کو سڑک کے بجائے ہوائی جہاز کے ذریعے بھیجنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ مگر جب ایک خاندان کے چار یا پانچ افراد کے ٹکٹوں پر لاکھوں روپے خرچ ہونے لگیں تو یہ سہولت نہیں بلکہ ایک ناقابل برداشت بوجھ بن جاتی ہے۔ اس سے بھی زیادہ افسوسناک صورتحال ریلوے کے نظام کی ہے۔ جعفر ایکسپریس کی بار بار معطلی، پشاور سے آنے والی ٹرین کو روکے رکھنا، سینکڑوں مسافروں کو بے یار و مددگار چھوڑ دینا کسی بھی لحاظ سے اچھا عمل نہیں بزرگ، خواتین، بچے اور بیمار افراد کئی کئی گھنٹے پریشانی میں مبتلا رہتے ہیں، مگر ان کے لئے متبادل ٹرانسپورٹ کا بندوبست نہیں کیا جاتا۔ صرف کرایہ واپس کر دینا مسئلے کا حل نہیں بلکہ اصل ذمہ داری یہ ہے کہ مسافروں کو بحفاظت ان کی منزل تک پہنچایا جائے۔ بدقسمتی سے اس پہلو پر سنجیدگی دکھائی نہیں دیتی فضائی سفر اور فضائی کرایوں کے حوالے سے کمپنیوں کا یہ مؤقف ہو سکتا ہے کہ ایندھن کی قیمتوں، آپریشنل اخراجات کی وجہ سے کرائے بڑھانا ان کی مجبوری ہے، لیکن یہ دلیل اس وقت کمزور پڑ جاتی ہے جب انہی کمپنیوں کی دیگر روٹس پر کرایوں میں اتنا غیر معمولی اضافہ دیکھنے میں نہیں آتا۔ سوال یہ ہے کہ اگر لاہور، کراچی، اسلام آباد یا دیگر بڑے شہروں سے مختلف روٹس پر نسبتاً مناسب کرائے ممکن ہیں تو بلوچستان کے عوام ہی کو اس غیر معمولی اضافے کا سامنا کیوں کرنا پڑ رہا ہے؟ یہ بھی حقیقت ہے کہ بلوچستان کے ہزاروں طلبہ ملک بھر کی جامعات میں زیر تعلیم ہیں۔ اسی طرح سرکاری ملازمین، مریض، کاروباری افراد، وکلا، اساتذہ اور مزدور طبقے کے لوگ بھی روزگار، تعلیم، علاج اور دیگر ضروری کاموں کے لئے اسلام آباد، لاہور اور کراچی کا سفر کرتے ہیں۔ ایک طالب علم جو بمشکل اپنی فیس ادا کرتا ہے، وہ ایک لاکھ روپے کا فضائی ٹکٹ کہاں سے خریدے؟ ایک غریب مریض جسے بڑے شہر میں علاج کی ضرورت ہے، وہ علاج کرائے یا ٹکٹ خریدے؟ یہ ایسے سوالات ہیں جن کے جواب حکومت کو سنجیدگی کے ساتھ دینا چاہئے بلوچستان کے عوام پہلے ہی مہنگائی، بے روزگاری، توانائی بحران، پانی کی قلت اور معاشی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ایسے حالات میں فضائی کرایوں میں بے تحاشا اضافہ ان کی پریشانیوں میں مزید اضافہ کر رہا ہے۔ حکومت اگر واقعی عوام کو ریلیف دینا چاہتی ہے تو اسے صرف اعلانات تک محدود نہیں رہنا چاہئے بلکہ عملی اقدامات کرنے ہوں گے۔ سول ایوی ایشن، وزارت ہوابازی اور وفاقی حکومت کو مشترکہ طور پر ایسی پالیسی مرتب کرنا ہوگی جس کے تحت بلوچستان سے چلنے والی پروازوں کے کرایوں کی ایک معقول حد مقرر کی جائے تاکہ ایئر لائنز عوام کی مجبوری سے ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکیں۔ ضرورت اس امر کی بھی ہے کہ کوئٹہ سے لاہور، کراچی اور اسلام آباد کے لئے روزانہ پروازوں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے۔ جب کسی روٹ پر نشستیں کم اور طلب زیادہ ہو تو کرایوں میں اضافے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ اگر مختلف ایئر لائنز کو زیادہ پروازیں چلانے کا پابند کیا جائے، مسابقت کو فروغ دیتے ہوئے نگرانی کا موثر نظام قائم کیا جائے تو عوام کو ریلیف مل سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ زمینی راستوں اور ریلوے نظام کی بحالی بھی ناگزیر ہے۔ جب تک قومی شاہراہیں مکمل طور پر محفوظ نہیں ہوں گی اور ٹرینیں بلاتعطل اپنی منزل تک نہیں پہنچیں گی، اس وقت تک فضائی سفر پر دباؤ برقرار رہے گا۔ حکومت کو فوری طور پر تمام ایئر لائنز کو پابند کرنا چاہئے کہ وہ کوئٹہ سے لاہور، کراچی اور اسلام آباد کے فضائی کرایوں میں نمایاں کمی کریں، بلاجواز اضافوں کا سلسلہ بند کریں اور کرایوں کے تعین کے لئے شفاف اور منصفانہ نظام وضع کریں۔ اگر ضرورت ہو تو وفاقی حکومت خصوصی سبسڈی دے تاکہ عوام کو قابل برداشت نرخوں پر سفر کی سہولت میسر آسکے۔ بلوچستان حکومت کو فوری طور پر اس معاملے کو وفاقی حکومت کے ساتھ اٹھانا چاہئے ساتھ ہی ساتھ بلوچستان کے لئے مزید پروازوں کا آغاز، جدید طیاروں کی فراہمی، وقت کی پابندی، بہتر کسٹمر سروس اور رعایتی اسکیمیں بھی متعارف کرائی جائیں تاکہ صوبے کے عوام خود کو محروم اور نظرانداز محسوس نہ کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA 01 AUG 2026

Bullet No. 5 No. 23

ڈاکٹرز معاشرے کا قابل احترام طبقہ!

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ ڈاکٹرز معاشرے کا انتہائی قابل احترام طبقہ ہے کیونکہ وہ مسیحا اور انسانوں کا علاج کرتے ہیں جو ایک بہت بڑا کام ہے یہ انسانیت کی خدمت ہے جو وہ سرانجام دے رہے ہیں۔اس لیے ڈاکٹرز کو اپنی یہ خدمت بلاتعطل جاری رکھنی چاہیے خصوصاً ہڑتال جیسے اقدام سے گریز کرنا چاہیے کیونکہ اس سے سب سے زیادہ ایک غریب آدمی متاثر ہوتا ہے جو سرکاری ہسپتالوں کی او پی ڈیز میں مفت میں اپنا معائنہ کرواتے ہیں جب ہڑتال ہوتی ہے تو وہ اس سے محروم ہوجاتے ہیں۔جو کہ قابل تشویش بات ہے۔گزشتہ روز ڈاکٹر تنظیموں کے نمائندہ وفد سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ ڈاکٹرز معاشرے کا انتہائی قابل احترام طبقہ ہیں۔حکومت صحت کے شعبے کو درپیش مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کررہی ہے اور تمام سٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے پائیدار اور موثر اصلاحات متعارف کراتی جارہی ہیں تاکہ ڈاکٹرز طبی عملے اور عوام کو بہترین سہولیات فراہم کی جاسکیں۔صوبائی حکومت نے تاریخ میں پہلی مرتبہ ڈاکٹرز کو بڑے پیمانے پر ترقیاں دے کر ان کی پیشہ ورانہ خدمات کا اعتراف کیا۔حکومت ڈاکٹرز کے جائز مسائل سے آگاہ ہے ان کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ڈاکٹرز انسانی جانوں کے تحفظ کی عظیم ذمہ داری نبھا رہے ہیں۔انہوں نے ڈاکٹرز پر زور دیا کہ وہ کسی بھی ایسے عمل کا حصہ نہ بنیں جو غریب اور نادار مریضوں کے لیے مشکلات یا تکالیف کا باعث بنے کیونکہ عوام کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت اور طبی برادری باہمی تعاون اعتماد اور مسلسل مشاورت کے ذریعے صحت کے شعبے کو مزید موثر اور شفاف بنانے کے لیے مل کر کام کرینگے۔اس موقع پر وفد نے ڈاکٹرز کے مسائل سننے صحت کے شعبے کی بہتری کے لیے مشاورتی عمل جاری رکھنے اور ان کے جائز مطالبات پر مثبت پیش رفت کی یقین دہانی کرانے پر وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میرسرفراز بگٹی سے ڈاکٹرز کے وفد کی ملاقات کے دوران ہونیوالی مذکورہ بات چیت قابل تعریف اقدام ہے۔کیونکہ اس میں حکومت کی جانب سے صحت کے شعبے کی بہتری کے لیے جو مشاورتی عمل جاری رکھنے کی بات کی گئی ہے اس سے محکمہ صحت میں بڑے پیمانے پر اصلاحات لائی جائیں گی اور اس طرح محکمہ عوام کو صحت سے متعلق ضروریات بہم پہنچا سکے گا۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ ڈاکٹرز کو عوام کی صحت عامہ سے متعلق اقدامات کو جاری رکھتے ہوئے اس میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھنی چاہیے کیونکہ ان کا معزز پیشہ ہے جو مسیحا کا درجہ رکھتا ہے اس میں ان کو بلا کسی قسم کے امتیاز کے عوام کی خدمت کرنی چاہیے۔اس کے ساتھ ساتھ اگر ڈاکٹرز کو محکمہ صحت میں کسی قسم کی کوئی کمی یا دیگر مسائل کا سامنا ہے جن میں سرکاری ہسپتالوں میں مریضوں کو پراپر بنیاد پر ادویات کا نہ دینا اور مختلف ٹیسٹوں اور دیگر مسائل کے حوالے سے تحفظات کو حکومت کی جانب سے ہرصورت دور کرنا چاہیے کیونکہ ایسے ہی باہمی تعاون سے تمام معاملات حل ہوسکتے ہیں کو جو کہ محکمہ صحت کی بہتری کے لیے اچھا اقدام ثابت ہوسکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

Balochistan News Quetta

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

01 AUG 2026

Bullet No

Page No: 24

[illegible]

گزشتہ چند دنوں سے اخبارات اور سوشل میڈیا پر کوئٹہ سے اندرون ملک پروازوں کے کرایوں کو لے کر غیر معمولی بحث مباحثے جاری ہیں فضائی کرایے اس قدر بڑھ چکے ہیں کہ اگر آپ ان کا موازنہ ملک کے دیگر صوبوں سے کریں تو کئی گنا کا فرق سامنے آئے گا۔ اس وقت کوئٹہ سے اسلام آباد، کراچی اور لاہور کے لئے فضائی ٹکٹوں کی قیمتیں اس حد تک پہنچ چکی ہیں کہ متوسط طبقے کے لئے بھی سفر کرنا ایک خواب بنتا جا رہا ہے۔ ایک ایسا شخص جو علاج، تعلیم، ملازمت، سرکاری کام یا خاندانی مجبوری کے تحت سفر کرنا چاہتا ہو، وہ جب ٹکٹ کی قیمت سنتا ہے تو اس کی تمام منصوبہ بندی درہم برہم ہو جاتی ہے۔ افسوسناک پہلو یہ ہے کہ کرایوں میں اضافے کا کوئی واضح اور شفاف طریقہ کار عوام کے سامنے موجود نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ لوگ یہ سوال کرنے میں حق بجانب ہیں کہ آخر بلوچستان کے شہریوں کو ہی سب سے زیادہ قیمت کیوں ادا کرنا پڑ رہی ہے؟ بلوچستان ملک کا ایک اہم صوبہ ہے یہاں فاصلے بھی طویل ہیں اور بڑے طبی، تعلیمی اور انتظامی مراکز بھی دیگر صوبوں میں واقع ہیں۔ ہر روز سینکڑوں مریض علاج کے لئے کراچی اور لاہور کا رخ کرتے ہیں۔ بے شمار طلبہ اعلیٰ تعلیم کے لئے اسلام آباد اور دیگر شہروں میں جاتے ہیں۔ سرکاری ملازمین، کاروباری شخصیات اور مزدور طبقہ بھی مختلف وجوہات کی بنا پر سفر کرتا ہے۔ ان تمام لوگوں کے لئے ہوائی جہاز کوئی عیش و عشرت نہیں بلکہ ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ ایسے میں اگر کرایے غیر معمولی حد تک بڑھ جائیں تو اس کا سب سے زیادہ بوجھ عام آدمی پر پڑتا ہے۔ خاص طور پر مریضوں کی مشکلات انتہائی تشویشناک ہیں۔ بلوچستان میں کئی پیچیدہ بیماریوں کا علاج دستیاب نہیں، جس کے باعث مریضوں کو بڑے شہروں کے اسپتالوں کا رخ کرنا پڑتا ہے۔ کئی مریض ایسے ہوتے ہیں جنہیں فوری طبی امداد درکار ہوتی ہے اور ان کے لئے سڑک کے ذریعے سفر ممکن نہیں ہوتا۔ لیکن جب فضائی ٹکٹ ہی ان کی استطاعت سے باہر ہو تو یہ صورتحال صرف مالی مسئلہ نہیں رہتی بلکہ انسانی جانوں سے بھی جڑ جاتی ہے۔ حکومت کو اس پہلو پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح طلبہ بھی شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ یہ ایک ایسا مسئلہ بن چکا ہے جس کا فوری اور نتیجہ خیز نوٹس لینا از حد ضروری ہو چکا ہے صوبائی حکومت کو چاہیے وہ اس معاملے کو وفاق کے ساتھ موثر انداز میں اٹھائے۔ بلوچستان کے نوجوان ملک کی مختلف جامعات میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ تعطیلات، امتحانات یا کسی ہنگامی صورتحال میں انہیں اپنے گھروں اور تعلیمی اداروں کے درمیان سفر کرنا پڑتا ہے۔ ایک طالب علم یا اس کے والدین کے لئے ہزاروں روپے کے اضافی کرایے برداشت کرنا آسان نہیں ہوتا۔ یہی صورتحال سرکاری ملازمین اور نجی شعبے سے وابستہ افراد کی بھی ہے، جنہیں اپنی ملازمت برقرار رکھنے کے لئے باقاعدگی سے سفر کرنا پڑتا ہے۔ اوپر سے ان دنوں شاہراہوں پر امن عامہ کا مسئلہ بھی شدت کے ساتھ سر اٹھا چکا ہے کوئٹہ سے اندرون ملک فضائی کرایے اس وقت ملکی تاریخ کی بلند ترین سطح پر پہنچ چکے ہیں فضائی کمپنیاں شاید یہ دلیل دیں کہ ایندھن، آپریشن اور دیگر اخراجات میں اضافہ ہوا ہے، لیکن اگر یہی منطق درست ہے تو پھر سوال پیدا ہوتا ہے کہ ملک کے دیگر روٹس پر اتنا غیر معمولی فرق کیوں نہیں دیکھا جاتا؟ کیا بلوچستان کے مسافر دوسرے شہریوں سے مختلف ہیں؟ کیا ان کی مشکلات کم ہیں؟ یا پھر ان کے پاس متبادل ذرائع زیادہ ہیں؟ حقیقت تو یہ ہے کہ بلوچستان کے عوام کے پاس متبادل ذرائع سب سے کم ہیں، اس لئے ان کے ساتھ زیادہ حساس رویہ اختیار کیا جانا چاہئے۔ وفاقی حکومت، وزارت ہوابازی اور سول ایوی ایشن اتھارٹی کو اس مسئلے کو صرف کاروباری معاملہ سمجھنے کے بجائے عوامی مفاد کے تناظر میں دیکھنا ہوگا۔ فضائی کمپنیوں کے لئے ایک واضح ضابطہ اخلاق مرتب کیا جانا چاہئے، جس کے تحت کسی بھی ہنگامی صورتحال یا سفری مجبوری کے دوران کرایوں میں غیر معمولی اضافہ نہ کیا جا سکے۔ اسی طرح کرایوں کی نگرانی کے لئے ایک موثر نظام بھی قائم کیا جانا چاہئے تاکہ عوام کے ساتھ ناانصافی نہ ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ کوئٹہ سے اسلام آباد، کراچی اور لاہور کے لئے پروازوں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے۔ اگر طلب زیادہ اور نشستیں محدود ہوں گی تو قیمتوں میں اضافہ ایک فطری نتیجہ بن جاتا ہے۔ مزید ایئر لائنز کو ان روٹس پر کام کرنے کی ترغیب دی جائے، مسابقت کو فروغ دیا جائے اور ایسی پالیسیاں اختیار کی جائیں جن سے مسافروں کو براہِ راست فائدہ پہنچے۔ ریلوے اور زمینی ٹرانسپورٹ کی بحالی بھی اس مسئلے کا مستقل حل ہے۔ منتخب عوامی نمائندوں، بلوچستان اسمبلی، قومی اسمبلی اور سینیٹ کے ارکان پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس مسئلے کو صرف اخباری بیانات تک محدود نہ رکھیں بلکہ پارلیمان میں موثر انداز میں اٹھائیں۔ اسی طرح بلوچستان کے چیمبرز آف کامرس، تاجر تنظیمیں، وکلا، طلبہ تنظیمیں اور سول سوسائٹی بھی اجتماعی آواز بلند کریں تاکہ وفاقی سطح پر اس مسئلے کا مستقل حل تلاش کیا جا سکے ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت فوری طور پر کوئٹہ سے اسلام آباد، کراچی اور لاہور کے فضائی کرایوں میں فوری کمی کو یقینی بنائے مریضوں، طلبہ اور بزرگ شہریوں کے لئے خصوصی رعایتی پیکیج متعارف کرائے، جبکہ پروازوں کی تعداد بڑھا کر مصنوعی قلت کا خاتمہ کرے۔ اس کے ساتھ ساتھ ریلوے اور شاہراہوں کی بحالی کے لئے بھی مؤثر اقدامات کئے جائیں تاکہ بلوچستان کے عوام کو صرف ایک ہی ذریعہ سفر پر انحصار نہ کرنا پڑے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 01 AUG 2026 Page No. 25

سورینج، کوئلہ کان میں دھماکہ۔۔۔کان کنوں کی زندگی آخر کب قیمتی سمجھی جائے گی۔۔؟

کوئٹہ کے نواحی علاقے سورینج میں میتھین گیس کے دھماکے کے نتیجے میں بڑی تعداد میں کان کنوں کی ہلاکت بلوچستان ہی نہیں بلکہ پورے ملک کے لیے ایک ناقابل فراموش قومی سانحہ ہے۔ سیکڑوں اور ہزاروں فٹ گہرائی میں محنت کرکے اپنے خاندانوں کا پیٹ پالنے والے مزدور ایک مرتبہ پھر ایسے حادثے کا شکار ہوئے ہیں جسے محض قدرتی آفت، اتفاق یا کان کنی کے پیشہ ورانہ خطرات کہہ کر نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ واقعے کے بعد سامنے آنے والی اطلاعات مسلسل تبدیل ہوتی رہیں۔ کہیں کان میں موجود مزدوروں کی تعداد 42 بتائی گئی، کہیں 36؛ کسی مرحلے پر دو لاشیں نکالے جانے کی اطلاع دی گئی، پھر تعداد چھ، پندرہ، تیس، بتیس اور چونتیس تک پہنچنے کی خبریں سامنے آئیں۔ مختلف بیانات میں سورینج، اسپین کاریز اور ہنہ اوڑک کے نام بھی استعمال ہوئے۔ تازہ بین الاقوامی رپورٹ کے مطابق دھماکے سے قریب واقع دو کانیں متاثر ہوئیں، متاثرہ حصے میں 36 کان کن موجود تھے اور امدادی کارروائیاں تقریباً چار ہزار فٹ گہرائی میں جاری رہیں۔ امدادی کارروائی کے دوران ہلاکتوں کی تعداد میں مسلسل اضافے نے اس سانحے کی سنگینی کے ساتھ سرکاری اطلاعات کے نظام کی کمزوری بھی نمایاں کردی۔ کسی بڑے حادثے کے بعد درست معلومات کی فراہمی محض میڈیا کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ کان میں پھنسے مزدوروں کے اہل خانہ کا بنیادی حق ہوتی ہے۔ جب خاندانوں کو یہ تک معلوم نہ ہو کہ ان کا عزیز کس کان میں، کس حصے میں اور کس حالت میں موجود ہے تو ان کی اذیت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ صوبائی حکومت، محکمہ مائنز، پی ڈی ایم اے، پولیس اور کان انتظامیہ کو حادثے کے فوراً بعد ایک مشترکہ اطلاعاتی مرکز قائم کرنا چاہیے تھا، جو مقررہ وقفے سے تصدیق شدہ اعداد و شمار جاری کرتا۔ ایک ادارہ دو ہلاکتیں، دوسرا تیس اور تیسرا کوئی اور تعداد بیان کرے تو نہ صرف عوام میں بے چینی پیدا ہوتی ہے بلکہ حکومت کی انتظامی صلاحیت پر بھی سوال اٹھتے ہیں۔ حادثہ

مسلسل غفلت؟ ابتدائی اطلاعات کے مطابق سورینج کی کان میں دھماکا میتھین گیس جمع ہونے کے باعث ہوا۔ زیرِ زمین کوئلے کی کانوں میں میتھین گیس کا اخراج کوئی غیر متوقع یا نامعلوم خطرہ نہیں۔ جدید کان کنی میں گیس کی مسلسل نگرانی، مؤثر وینٹی لیشن، الارم سسٹم، محفوظ برقی آلات، ہنگامی اخراج کے راستے اور باقاعدہ حفاظتی معائنہ بنیادی تقاضے سمجھے جاتے ہیں۔ بین الاقوامی ادارہ محنت کے حفاظتی ضابطوں میں زیرِ زمین کوئلہ کانوں کے لیے خطرات کی پیشگی شناخت، وینٹی لیشن، گیس کا پتا لگانے، دھماکوں اور آگ کی روک تھام، تربیت، ابتدائی طبی امداد اور جدید ریسکیو انتظامات کو لازمی عناصر قرار دیا گیا ہے۔ اگر میتھین گیس اس مقدار میں جمع ہوگئی کہ ایک طاقتور دھماکا ہوا اور کان کا بڑا حصہ بیٹھ گیا تو یہ سوال ناگزیر ہے کہ گیس مانیٹرنگ سسٹم کہاں تھا؟ وینٹی لیشن پنکھے کام کر رہے تھے یا نہیں؟ کان میں داخل ہونے سے پہلے گیس کی مقدار ناپی گئی تھی؟ کیا مزدوروں کے پاس ذاتی گیس ڈیٹیکٹر اور ہنگامی حالت میں سانس لینے کے آلات موجود تھے؟ کیا کان کے اندر رابطے کا کوئی نظام فعال تھا؟ کیا ہنگامی اخراج کا متبادل راستہ بنایا گیا تھا؟ ان سوالات کے جواب کسی روایتی محکمانہ رپورٹ یا چند افسران کے تبادلوں سے نہیں ملیں گے۔ اس حادثے کی آزاد، شفاف اور تکنیکی تحقیقات ہونی چاہئیں۔ بلوچستان کا محکمہ مائنز خود تسلیم کرتا ہے کہ مائنز ایکٹ 1923، کول مائنز ریگولیشنز 1926 اور دیگر قواعد کے تحت کانوں میں حفاظتی قوانین نافذ کرنا، حادثات کم کرنا، ریسکیو فراہم کرنا اور تکنیکی عملے و مزدوروں کی تربیت کرنا مائنز انسپکٹریٹ کی ذمہ داری ہے۔ محکمے کے پاس باقاعدہ ریسکیو اینڈ سیفٹی ونگ بھی موجود ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 01 AUG 2026 Page No. 26

سورینج کوئلہ کان میں ایک اور سانحہ، 34 کان کن جاں بحق، انسانی جانوں کی حفاظت کیلئے اقدامات کی ضرورت

کوئٹہ کے نواحی علاقے سورینج میں کوئلے کی کان میں دھماکے کے نتیجے میں 34 کان کن جان بحق ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ کے نواحی علاقے سورینج کی ایک کوئلہ کان میں اچانک میتھین گیس بھر جانے سے خوفناک دھماکا ہوا۔ دھماکا اس قدر شدید تھا کہ کان کا ایک بڑا حصہ بیٹھ گیا، جس کے نتیجے میں وہاں کام میں مصروف درجنوں کان کن ملبے تلے دب کر پھنس گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پی ڈی ایم اے، محکمہ مائنز اور دیگر امدادی ٹیمیں فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچیں اور ریسکیو کارروائیوں کا آغاز کیا۔ کوئلے کی کان میں گیس دھماکے کے بعد اب تک 34 کان کنوں کی لاشیں نکالی گئی ہیں، جبکہ زیرِ زمین پھنسے دیگر مزدوروں کو نکالنے کے لیے ریسکیو آپریشن دوسرے روز بھی مسلسل جاری ہے۔ جاں بحق ہونے والے مزدوروں میں سے بیشتر کا تعلق خیبر پختونخوا کے ضلع شانگلہ سے ہے، جبکہ 11 مزدوروں کی لاشیں آبائی علاقے روانہ کر دی گئی ہیں۔ چیف انسپکٹر مائنز محمد عاطف نے میڈیا کو بتایا کہ حادثے کے وقت تمام کان کن زمین سے تقریباً ڈھائی سے تین ہزار فٹ کی گہرائی میں کام کر رہے تھے، دھماکے کے باعث کان میں ہوا اور آکسیجن کی فراہمی کے لیے بنایا گیا متبادل راستہ بھی شدید متاثر ہوا ہے جس کی وجہ سے امدادی ٹیموں کو آپریشن میں شدید مشکلات اور رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، حادثے کے وقت کان کے اندر مجموعی طور پر 41 کان کن موجود تھے، اب تک مسلسل کوششوں کے بعد 34 کان کنوں کی لاشیں نکال کر سول ہسپتال کوئٹہ منتقل کر دی گئی ہیں، جہاں ضابطے کی کارروائی اور شناخت کے بعد میتیں ان کے آبائی علاقوں میں روانہ کی جائیں گی۔ کان میں پھنسے ہوئے باقی 7 کان کنوں کی تلاش کے لیے ریسکیو ٹیمیں بھاری مشینری اور دستیاب وسائل کے ساتھ مسلسل کوشاں ہیں، حکام کا کہنا ہے کہ آخری کان کن کے نکالے جانے تک یہ آپریشن بلاتعطل جاری رہے گا۔ دوسری جانب وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے افسوسناک حادثے کا نوٹس لیتے ہوئے محکمہ مائنز اینڈ منرلز سے فوری رپورٹ طلب کر لی ہے۔ انہوں نے ہدایت کی ہے کہ واقعے کی شفاف تحقیقات کی جائیں، حادثے کی وجوہات اور ذمہ داروں کا تعین کیا جائے تاکہ مستقبل میں ایسے سانحات کی روک تھام ممکن بنائی جا سکے۔ بلوچستان کے صوبائی وزیر برائے مائنز اینڈ منرلز، شعیب نوشیروانی نے بتایا کہ انتہائی مشکل حالات کے باوجود ریسکیو اہلکار آپریشن میں مصروف ہیں اور پھنسے ہوئے مزدوروں کو نکالنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ صوبائی وزیر نے جاں بحق ہونے والے کان کنوں کے لواحقین سے گہرے دکھ اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے بلوچستان حکومت کی جانب سے اعلان کیا کہ جاں بحق کان کنوں کے لواحقین کے لیے 5,00,000 روپے فی کس اور زخمی ہونے والے مزدوروں کے لیے 3,00,000 روپے فی کس دیئے جائیں گے۔ بہرحال بلوچستان میں کوئلے کی کان میں پیش آنے والا یہ پہلا حادثہ نہیں ہے، اس سے قبل بھی متعدد حادثات میں درجنوں افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ کوئلے کی کانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کے تحفظ کے لیے حفاظتی اقدامات پر سوالات اُٹھائے جاتے رہے ہیں۔ بلوچستان میں دیگر صنعتیں نہ ہونے کے برابر ہیں جس کے باعث کوئلے کی کان کنی یہاں کی سب سے بڑی صنعت ہے۔ کوئلے کی کانیں بلوچستان میں زیادہ تر کوئٹہ، ہرنائی، دکی اور کچھی کے اضلاع میں ہیں۔ ان کانوں میں 60 ہزار افراد کام کرتے ہیں لیکن حفاظتی انتظامات نہ ہونے کے باعث ان میں حادثات پیش آتے رہتے ہیں۔ بلوچستان کی کوئلہ کانوں میں کمیونیکیشن کا جدید انتظام تو نہیں لیکن ان میں گھنٹی کا پرانا نظام موجود ہے۔ یہ گھنٹی کان کے باہر لگی ہوتی ہے اور کان کے اندر ایک تار یا رسی سے جڑی ہوتی ہے، اس تار کو گہرائی سے ہلا کر اوپر پیغام بھیجا جاتا ہے۔ بلوچستان میں کوئلے کی کانوں میں حادثات کے خلاف وقتاً فوقتاً احتجاج ہوتے رہے ہیں۔ مظاہرین کان کنوں کے جاں بحق ہونے اور کانوں میں مناسب حفاظتی انتظامات کے فقدان کے خلاف آواز اٹھاتے رہے ہیں۔ بلوچستان کی کوئلہ کانوں میں مزدوروں کی جانوں کا تحفظ یقینی بنانے کے لیے جدید وینٹیلیشن (ہوا کا گزر)، گیس مانیٹرنگ آلات اور ہنگامی امدادی نظام کی فوری ضرورت ہے۔ کانوں میں میتھین اور کاربن مونو آکسائیڈ گیس کا اخراج اموات کی بڑی وجہ بنتا ہے۔ جدید آلات کے بجائے اب بھی گھنٹی اور ابتدائی طریقوں پر انحصار کیا جاتا ہے۔ کان کنوں کو حادثات سے بچاؤ اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کی جدید تربیت حاصل نہیں ہوتی۔ قوانین کی خلاف ورزی کرنے والی کانوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ ہر کان میں آکسیجن کی سطح اور گیس چیک کرنے والے خودکار سنسرز لگائے جائیں۔ محکمہ معدنیات کے انسپکٹرز باقاعدگی سے کانوں کے حفاظتی معیار کا جائزہ لیں تاکہ مستقبل میں بڑے سانحات سے بچا جا سکے۔ امید ہے کہ حکومت بلوچستان کوئلہ کانوں میں حفاظتی اقدامات پر سختی سے عملدرآمد کیلئے اقدامات اٹھائے گی تاکہ انسانی جانوں کا ضیاع روکا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 5

Dated: 01 AUG 2026 Page No. 27

Curfew in Nushki

The imposition of curfew in Nushki and Kadkocha area of Mastung amid a deteriorating law and order situation has brought normal life to a standstill, creating serious hardships for local residents. While maintaining peace and protecting citizens is undoubtedly the responsibility of the state, prolonged restrictions on movement can also have severe social and economic consequences, particularly in areas where people are already struggling with poverty, unemployment and limited access to basic facilities.

The closure of shops, banks, markets, roads and workshops has severely disrupted daily life. Residents are unable to purchase essential commodities, conduct routine business or travel freely. The shortage of water has further compounded their difficulties, while the closure of banks has prevented many salaried individuals from withdrawing their wages and meeting the immediate needs of their families.

The impact on farmers is equally alarming. Balochistan's rural economy depends heavily on agriculture, fruits and vegetables, and farmers require uninterrupted access to markets to sell their produce. With roads blocked and markets closed, many farmers are reportedly struggling to transport their crops, increasing the possibility of financial losses and wastage of perishable agricultural products.

Daily wage workers are among those suffering most from the curfew. They depend on their daily earnings to provide food, medicines and other necessities for their families. With bazaars, workshops and commercial centres shut, these workers have effectively lost their source of income. At a time when poverty and unemployment are already widespread across Balochistan, prolonged restrictions can push vulnerable families further into economic distress.

The government must therefore strike a careful balance between security requirements and the basic needs of the population. If the security situation permits, restrictions should be eased in phases, allowing essential services, markets, banks, medical facilities and agricultural transportation to function under appropriate security arrangements. Water supply must also be maintained without interruption, while arrangements should be made to ensure that salaried employees can access their wages. The authorities should regularly review the situation and communicate clearly with the affected population about the reasons for restrictions and the expected duration of the curfew. Transparency and responsive administration can help reduce public anxiety and prevent further hardship.

The people of Nushki and Kadkocha deserve both security and the opportunity to live normally. The government must make every possible effort to restore normalcy at the earliest, because prolonged curfew, without adequate arrangements for essential services and livelihoods, risks deepening poverty and resentment among communities already facing severe challenges.

CamScanner

سورینج کا سانحہ: کب تک کوئلہ کانیں مزدوروں کی قبریں بنتی رہیں گی؟

بلوچستان کی سرزمین قدرتی وسائل سے مالا مال ہے، مگر افسوس یہ ہے کہ یہی وسائل اکثر ان مزدوروں کے لیے موت کا پیغام بن جاتے ہیں جو اپنے خاندانوں کا چولہا جلانے کے لیے زمین کی گہرائیوں میں اترتے ہیں۔ کوئٹہ کے نواحی علاقے سورنج میں کوئلہ کان میں میتھین گیس بھرنے کے باعث ہونے والا دھماکہ، جس میں چوبیس کان کن جان کی بازی ہار گئے، صرف ایک حادثہ نہیں بلکہ ایک ایسا قومی المیہ ہے جو کئی دہائیوں سے بار بار دہرایا جا رہا ہے۔ ہر سانحے کے بعد تعزیتی بیانات، امدادی اعلانات اور تحقیقات کے وعدے کیے جاتے ہیں، مگر جب وقت گزرتا ہے تو سب کچھ معمول پر آ جاتا ہے، یہاں تک کہ ایک اور کان، ایک اور دھماکہ اور ایک اور اجتماعی جنازہ ہمارا انتظار کر رہا ہوتا ہے۔

یہ حقیقت کسی سے پوشیدہ نہیں کہ بلوچستان کی کوئلہ کانوں میں کام کرنے والے مزدور انتہائی خطرناک حالات میں اپنی روزی کماتے ہیں۔ محدود حفاظتی انتظامات، ناکافی نگرانی، پرانی کان کنی کی تکنیک، میتھین گیس کی بروقت نشاندہی کے ناقص نظام اور حفاظتی قوانین پر کمزور عمل درآمد نے ان کانوں کو عملی طور پر موت کے کنوؤں میں تبدیل کر دیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ آخر کب تک یہ سلسلہ جاری رہے گا؟

ہر بڑے حادثے کے بعد حکومت کی جانب سے تحقیقات کا حکم دیا جاتا ہے، جاں بحق مزدوروں کے لواحقین کے لیے امدادی پیکج کا اعلان کیا جاتا ہے اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی یقین دہانی کرائی جاتی ہے۔ مگر زمینی حقیقت یہ ہے کہ چند ہفتوں بعد نہ تو تحقیقاتی رپورٹ عوام کے سامنے آتی ہے، نہ کسی بڑے ذمہ دار کو سزا ملتی ہے اور نہ ہی کانوں کے حفاظتی نظام میں کوئی نمایاں تبدیلی دکھائی دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے سانحات رکنے کے بجائے بار بار جنم لیتے ہیں۔

دوسری جانب مائنز یونینز نے اس سانحے کا ذمہ دار حکومت کو قرار دیا ہے۔ یونینز کا موقف ہے کہ متعلقہ ادارے حفاظتی قوانین پر عمل درآمد یقینی بنانے میں ناکام رہے ہیں، کانوں کا باقاعدہ معائنہ نہیں کیا جاتا، غیر محفوظ کانوں کو بند کرنے کے بجائے کام جاری رکھنے کی اجازت دی جاتی ہے اور مزدوروں کی جان سے زیادہ پیداوار کو اہمیت دی جاتی ہے۔ اگر ان الزامات میں حقیقت موجود ہے تو یہ صرف انتظامی غفلت نہیں بلکہ انسانی جانوں کے تحفظ میں ایک سنگین ناکامی ہے، جس کا فوری جائزہ لینا ناگزیر ہے۔

تحریر: خلیل احمد

البتہ اس مسئلے کا ایک دوسرا پہلو بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ بعض کان مالکان حفاظتی اخراجات کو اضافی بوجھ سمجھتے ہیں، جدید گیس ڈیٹیکشن سسٹم، وینٹی لیشن، ایمرجنسی راستوں اور حفاظتی تربیت پر مناسب سرمایہ کاری نہیں کرتے۔ ایسے حالات میں حکومت کی ذمہ داری صرف قوانین بنانے تک محدود نہیں رہتی بلکہ ان پر سختی سے عمل درآمد کرانا بھی اسی کی ذمہ داری ہے۔ قانون اس وقت مؤثر بنتا ہے جب اس کی خلاف ورزی پر فوری اور بلاامتیاز کارروائی ہو۔

بلوچستان میں کان کنی کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ دنیا کے کئی ممالک میں زیرِ زمین کانوں میں جدید گیس سینسرز، خودکار الارم سسٹم، مستقل وینٹی لیشن، ایمرجنسی ریسکیو چیمبرز اور لازمی حفاظتی تربیت کے بغیر کسی مزدور کو کان میں اترنے کی اجازت نہیں دی جاتی۔ افسوس کہ ہمارے ہاں ابھی بھی کئی کانیں دہائیوں پرانے طریقوں سے چل رہی ہیں، جہاں حفاظتی اقدامات اکثر محض کارروائی بن کر رہ جاتے ہیں۔

اس مسئلے کا مستقل حل صرف افسوس کے اظہار میں نہیں بلکہ مؤثر اصلاحات میں پوشیدہ ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ:

ہر کوئلہ کان کا باقاعدہ اور غیر اعلانیہ حفاظتی آڈٹ کرایا جائے۔

میتھین گیس کی نگرانی کے لیے جدید ڈیجیٹل سینسرز اور الارم سسٹم لازمی قرار دیے جائیں۔

غیر محفوظ کانوں کو فوری طور پر سیل کیا جائے اور قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے مالکان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔

تمام کان کنوں کو حفاظتی تربیت، معیاری حفاظتی سامان اور زندگی کی انشورنس فراہم کی جائے۔

ریسکیو ٹیموں کو جدید آلات سے لیس کیا جائے تاکہ حادثے کی صورت میں قیمتی جانوں کو بروقت بچایا جا سکے۔

مائنز انسپکشن کے نظام کو سیاسی یا مالی اثر و رسوخ سے پاک کرتے ہوئے مکمل شفاف بنایا جائے۔

اس کے ساتھ ساتھ مائنز یونینز، کان مالکان اور حکومت کے درمیان ایک مستقل مشاورتی فورم قائم کیا جانا چاہیے تاکہ مسائل کی نشاندہی حادثے کے بعد نہیں بلکہ اس سے پہلے ہو۔ مزدوروں کی شکایات کو سننا، ان کے تجربات سے سیکھنا اور حفاظتی اقدامات کو مسلسل بہتر بنانا ہی پائیدار حل کی بنیاد بن سکتا ہے۔

یہ امر بھی ضروری ہے کہ جاں بحق مزدوروں کے خاندانوں کو صرف ایک مرتبہ مالی امداد دے کر فراموش نہ کیا جائے بلکہ ان کے بچوں کی تعلیم، خاندان کی کفالت اور صحت کی سہولتوں کے لیے مستقل فلاحی پروگرام تشکیل دیا جائے۔ جو مزدور اپنی جان دے کر ملکی معیشت کا پہیہ چلاتے ہیں، ان کے خاندان ریاست کی خصوصی ذمہ داری ہونے چاہئیں۔

سورنج کا سانحہ صرف چوبیس خاندانوں کا غم نہیں بلکہ پورے معاشرے کے ضمیر کا امتحان ہے۔ اگر اس حادثے کے بعد بھی حفاظتی نظام میں بنیادی تبدیلیاں نہ آئیں، اگر تحقیقات صرف فائلوں تک محدود رہیں، اگر ذمہ داروں کا تعین نہ ہو اور اگر مزدور بدستور انہی خطرناک حالات میں کام کرتے رہے، تو آنے والے دنوں میں ایسے سانحات کا سلسلہ رکنے والا نہیں۔

اب وقت آ گیا ہے کہ حکومت، متعلقہ ادارے، کان مالکان اور مائنز یونینز ایک دوسرے پر الزام تراشی کے بجائے مشترکہ ذمہ داری قبول کریں۔ انسانی جان کی قیمت کسی بھی معدنی دولت سے کہیں زیادہ ہے۔ جب تک کوئلہ کانوں میں اترنے والا مزدور یہ یقین نہ کر سکے کہ شام کو وہ زندہ اپنے بچوں کے پاس واپس لوٹے گا، اس وقت تک ترقی، پیداوار اور معاشی خوشحالی کے تمام دعوے ادھورے رہیں گے۔ سورنج کے چوبیس مزدور شاید واپس نہ آ سکیں، مگر اگر ان کی قربانی بلوچستان کی کانوں کو محفوظ بنانے کا نقطۂ آغاز بن جائے تو یہی ان کے لیے حقیقی خراجِ عقیدت ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 5

Dated: 01 AUG 2026 Page No. 28

سورینج کا سانحہ: کب تک کوئلہ کانیں مزدوروں کی قبریں بنتی رہیں گی؟

بلوچستان کی سرزمین قدرتی وسائل سے مالا مال ہے، مگر افسوس یہ ہے کہ یہی وسائل اکثر ان مزدوروں کے لیے موت کا پیغام بن جاتے ہیں جو اپنے خاندانوں کا چولہا جلانے کے لیے زمین کی گہرائیوں میں اترتے ہیں۔ کوئٹہ کے نواحی علاقے سورینج میں کوئلہ کان میں میتھین گیس بھرنے کے باعث ہونے والا دھماکہ، جس میں چونتیس کان کن جان کی بازی ہار گئے، صرف ایک حادثہ نہیں بلکہ ایک ایسا قومی المیہ ہے جو کئی دہائیوں سے بار بار دہرایا جا رہا ہے۔ ہر سانحے کے بعد تعزیتی بیانات، امدادی اعلانات اور تحقیقات کے وعدے کیے جاتے ہیں، مگر جب وقت گزرتا ہے تو سب کچھ معمول پر آ جاتا ہے، یہاں تک کہ ایک اور کان، ایک اور دھماکہ اور ایک اور اجتماعی جنازہ ہمارا انتظار کر رہا ہوتا ہے۔

یہ حقیقت کسی سے پوشیدہ نہیں کہ بلوچستان کی کوئلہ کانوں میں کام کرنے والے مزدور انتہائی خطرناک حالات میں اپنی روزی کماتے ہیں۔ محدود حفاظتی انتظامات، ناکافی نگرانی، پرانی کان کنی کی تکنیک، میتھین گیس کی بروقت نشاندہی کے ناقص نظام اور حفاظتی قوانین پر کمزور عمل درآمد نے ان کانوں کو عملی طور پر موت کے کنویں میں تبدیل کر دیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ آخر کب تک یہ سلسلہ جاری رہے گا؟

ہر بڑے حادثے کے بعد حکومت کی جانب سے تحقیقات کا حکم دیا جاتا ہے، جاں بحق مزدوروں کے لواحقین کے لیے امدادی پیکج کا اعلان کیا جاتا ہے اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی یقین دہانی کرائی جاتی ہے۔ مگر زمینی حقیقت یہ ہے کہ چند ہفتوں بعد نہ تو تحقیقاتی رپورٹ عوام کے سامنے آتی ہے، نہ کسی بڑے ذمہ دار کو سزا ملتی ہے اور نہ ہی کانوں کے حفاظتی نظام میں کوئی نمایاں تبدیلی دکھائی دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے سانحات رکنے کے بجائے بار بار جنم لیتے ہیں۔

دوسری جانب مائنز یونینز نے اس سانحے کا ذمہ دار حکومت کو قرار دیا ہے۔ یونینز کا مؤقف ہے کہ متعلقہ ادارے حفاظتی قوانین پر عمل درآمد یقینی بنانے میں ناکام رہے ہیں، کانوں کا باقاعدہ معائنہ نہیں کیا جاتا، غیر محفوظ کانوں کو بند کرنے کے بجائے کام جاری رکھنے کی اجازت دی جاتی ہے اور مزدوروں کی جان سے زیادہ پیداوار کو اہمیت دی جاتی ہے۔ اگر ان الزامات میں حقیقت موجود ہے تو یہ صرف انتظامی غفلت نہیں بلکہ انسانی جانوں کے تحفظ میں ایک سنگین ناکامی ہے، جس کا غیر جانبدارانہ جائزہ لینا ناگزیر ہے۔

تحریر: خلیل احمد

البتہ اس مسئلے کا ایک دوسرا پہلو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ بعض کان مالکان حفاظتی اخراجات کو اضافی بوجھ سمجھتے ہیں، جدید گیس ڈیٹیکشن سسٹم، وینٹی لیشن، ایمرجنسی راستوں اور حفاظتی تربیت پر مناسب سرمایہ کاری نہیں کرتے۔ ایسے حالات میں حکومت کی ذمہ داری صرف قوانین بنانے تک محدود نہیں رہتی بلکہ ان پر سختی سے عمل درآمد کرانا بھی اسی کی ذمہ داری ہے۔ قانون اس وقت مؤثر بنتا ہے جب اس کی خلاف ورزی پر فوری اور بلاامتیاز کارروائی ہو۔

بلوچستان میں کان کنی کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ دنیا کے کئی ممالک میں زیرِ زمین کانوں میں جدید گیس سینسرز، خودکار الارم سسٹم، مستقل وینٹی لیشن، ایمرجنسی ریسکیو ٹیمیں اور لازمی حفاظتی تربیت کے بغیر کسی مزدور کو کان میں اترنے کی اجازت نہیں دی جاتی۔ افسوس کہ ہمارے ہاں ابھی بھی کئی کانیں دہائیوں پرانے طریقوں سے چل رہی ہیں، جہاں حفاظتی اقدامات اکثر رسمی کارروائی بن کر رہ جاتے ہیں۔

اس مسئلے کا مستقل حل صرف افسوس کے اظہار میں نہیں بلکہ مؤثر اصلاحات میں پوشیدہ ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ:

ہر کوئلہ کان کا باقاعدہ اور غیر اعلانیہ حفاظتی آڈٹ کرایا جائے۔

میتھین گیس کی نگرانی کے لیے جدید ڈیجیٹل سینسرز اور الارم سسٹم لازمی قرار دیے جائیں۔

غیر محفوظ کانوں کو فوری طور پر سیل کیا جائے اور قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے مالکان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔

تمام کان کنوں کو حفاظتی تربیت، معیاری حفاظتی سامان اور زندگی کی انشورنس فراہم کی جائے۔

جدید ریسکیو یونٹس کو جدید آلات سے لیس کیا جائے تاکہ حادثے کی صورت میں قیمتی جانوں کو بروقت بچایا جا سکے۔

مائنز انسپکشن کے نظام کو سیاسی یا مالی اثر و رسوخ سے پاک کرتے ہوئے مکمل شفاف بنایا جائے۔

اس کے ساتھ ساتھ مائنز یونینز، کان مالکان اور حکومت کے درمیان ایک مستقل مشاورتی فورم قائم کیا جانا چاہیے تاکہ مسائل کی نشاندہی حادثے کے بعد نہیں بلکہ اس سے پہلے ہو۔ مزدوروں کی شکایات کو سننا، ان کے تجربات سے سیکھنا اور حفاظتی اقدامات کو مسلسل بہتر بنانا ہی پائیدار حل کی بنیاد بن سکتا ہے۔

یہ امر بھی ضروری ہے کہ جاں بحق مزدوروں کے خاندانوں کو صرف ایک مرتبہ مالی امداد دے کر فراموش نہ کیا جائے بلکہ ان کے بچوں کی تعلیم، خاندان کی کفالت اور صحت کی سہولتوں کے لیے مستقل فلاحی پروگرام تشکیل دیا جائے۔ جو مزدور اپنی جان دے کر ملکی معیشت کا پہیہ چلاتے ہیں، ان کے خاندان ریاست کی خصوصی ذمہ داری ہونے چاہییں۔

سورینج کا سانحہ صرف چونتیس خاندانوں کا غم نہیں بلکہ پورے معاشرے کے ضمیر کا امتحان ہے۔ اگر اس حادثے کے بعد بھی حفاظتی نظام میں بنیادی تبدیلیاں نہ آئیں، اگر تحقیقات صرف فائلوں تک محدود رہیں، اگر ذمہ داروں کا تعین نہ ہو اور اگر مزدور بدستور انہی خطرناک حالات میں کام کرتے رہے، تو آنے والے دنوں میں ایسے سانحات کا سلسلہ رکنے والا نہیں۔

اب وقت آ گیا ہے کہ حکومت، متعلقہ ادارے، کان مالکان اور مائنز یونینز ایک دوسرے پر الزام تراشی کے بجائے مشترکہ ذمہ داری قبول کریں۔ انسانی جان کی قیمت کسی بھی معدنی دولت سے کہیں زیادہ ہے۔ جب تک کوئلہ کانوں میں اترنے والا مزدور یہ یقین نہ کر لے کہ شام کو وہ زندہ اپنے بچوں کے پاس واپس لوٹے گا، اس وقت تک ترقی، پیداوار اور معاشی خوشحالی کے تمام دعوے ادھورے رہیں گے۔ سورینج کے چونتیس مزدور شاید واپس نہ آئیں، مگر اگر ان کی قربانی بلوچستان کی کانوں کو محفوظ بنانے کا نقطۂ آغاز بن جائے تو یہی ان کے لیے حقیقی خراجِ عقیدت ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

t No. 5

Dated: 01 AUG 2026 Page No. 29

بلوچستان، دہشت گردی اور سرداری نظام

جنرل احمد شریف صاحب کی پریس کانفرنس سن رہا ہوں، سچ کہوں تو بلوچستان کے سرداری نظام کے آزار پر پہلی بار کوئی اس طرح کھل کر بولا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ بلوچستان کے مسائل کے حل کی طرف خلوص نیت سے بڑھنا ہے تو پھر اس نو آبادیاتی سرداری نظام کا خاتمہ ضروری ہے جو انگریز نے ظالمانہ اور جابرانہ ہتھکنڈے کے طور پر بلوچستان میں متعارف کرایا جس کی وجہ سے عام آدمی آج تک سماجی، تہذیبی اور معاشی طور پر ان دیکھے شکنجوں میں کسا ہے۔ معاملات اجتماعی میں بڑی حد تک ان سرداروں اور نوابوں ہی کی رائے پر چلنے پر مجبور ہے۔ سرداروں میں سے کوئی ایک ریاست سے ناراض ہو جاتا ہے تو سارا قبیلہ ہی بگڑ جاتا ہے۔ چنانچہ حکومتوں نے بھی آسان راستے کا انتخاب کرتے ہوئے سرداروں اور نوابوں کی خوشنودی ہی کو 'گڈ گورننس' کا شارٹ کٹ سمجھا اور عام آدمی یعنی شہری کو نظر انداز کر دیا۔ شہریت کے اس بنیادی اصول سے انحراف کے منطقی نتائج اب ہمارے سامنے ہیں۔

بلوچستان کے سرداری نظام کی جڑیں بھی بلوچستان کی اپنی تہذیب میں نہیں ہیں۔ اس نظام کی بنیاد انگریز نے 1876 میں رکھی۔ بلوچستان میں انگریزوں کے خلاف جب مزاحمت بڑھی تو انگریز نے وہاں یہ سرداری نظام متعارف کرایا۔ اپنے وفاداروں کو منصب دیے۔ لیویز کی شکل میں انہیں مسلح جتھے دیے تا کہ وہ باغیوں کو کچل سکیں۔ ان سرداروں وڈیروں کے بچوں کو ایچی سن سے لے کر ڈیرہ دون ملٹری اکیڈمی تک تعلیم دی لیکن عام آدمی کو تعلیم سے دور رکھا۔

نو آبادیاتی بندوبست نے اسی پر اکتفا نہیں کیا بلکہ ساتھ 'مذہبی ٹچ' بھی دیا گیا کہ سردار تو اللہ کا ولی ہوتا ہے۔ اس کی اطاعت لازم ہے۔ سرداروں کی جھوٹی کرامات مشہور کرائی گئیں۔ اس نظام کی سفاکیت کا اندازہ لگانا ہو تو ڈاکٹر عطا بخش مری کے یہ الفاظ کافی ہیں کہ "سردار لاشریک ہوتا ہے"۔

انگریز نے اس نظام کو یوں مستحکم کیا کہ عام آدمی کے قتل کا خوں بہا دو ہزار روپے رکھا لیکن اپنے ان وڈیروں نوابوں کے قتل کا خوں بہا آٹھ ہزار روپے رکھا۔ یعنی نو آبادیاتی نظام کے یہ محافظ عام انسان سے چار گنا زیادہ قیمتی تھے۔ غلامی کو یوں سائنسی انداز سے مسلط کیا گیا کہ آج ہم اس نظام پر بات کریں تو ہمارے بلوچ ادیب دوست بھی 'اسٹیبلشمنٹ کے سردار' کی مذمت کر کے 'اپنے سرداروں' کے حق میں کھڑے ہو جاتے ہیں۔ انہیں شاید یاد ہی نہیں کہ یہ 'اپنے سردار' بھی انگریز ہی کے مسلط کردہ تھے اور 1929 میں یوسف عزیز مگسی نے ان نو آبادیاتی سرداروں کے خلاف ایک خفیہ مزاحمتی تحریک شروع کی جس کا نام 'انجمن اتحاد بلوچ و بلوچستان' تھا۔ انگریز چلا گیا تو پیچھے اپنی افسر شاہی کے ساتھ ساتھ اپنے یہ جاگیردار، نواب، سردار اور وڈیرے بھی چھوڑ گیا۔ بد قسمتی یہ ہوئی کہ حکومتوں نے اسی نو آبادیاتی فارمولے کو جاری رکھا۔ قیام پاکستان کے بعد زرعی اصلاحات کی بات ہوئی تو اہل مذہب ان وڈیروں اور جاگیرداروں کے رضا کار محافظ بن کر سامنے آ گئے اور کہا جانے لگا کہ یہ اسلام کے حق ملکیت کی خلاف ورزی ہے کہ ریاست کسی کی زمین لے لے۔ یہ اہل مذہب کی سادگی تھی یا کیا تھا لیکن یہ بہر حال طے ہے کہ ان کی دلیل درست نہ تھی۔ غداری کے بدلے انگریز سے ہتھیائی گئی زمینیں اسلام کے حق ملکیت کے دائرہ کار میں آتی ہی نہیں تھیں۔ یہ مغلوں کے اقتدار میں ریاست کی زمینیں تھیں اور ملکیت اللہ کی تھی۔ انگریز نے یہ امانت مال غنیمت سمجھ کر وفاداروں میں بانٹ دی۔ پاکستانی حکومت کا یہ حق تھا یہ امانت واپس لیتی اور غریبوں میں تقسیم کرتی۔ لیکن یہ نہ ہو سکا۔

افسر شاہی کی طرح یہ جاگیرداری اور سرداری نظام بھی برطانوی نو آبادیاتی نظام کا ایک جابرانہ ہتھکنڈہ تھا جو اس معاشرے پر مسلط کیا گیا۔ مقصد ایک ہی تھا۔ ان کے ذریعے جبر اور خوف کا ایک ایسا ماحول بنا دیا جائے کہ کوئی آدمی سر نہ اٹھا سکے۔ اس واردات کا سیاق و سباق بھی، ایسٹ انڈیا کمپنی کے سابق چیئرمین سر آرچی بیلڈ گیلوے نے اپنی کتاب Observations on the law and the constitution and present government of India میں بیان کر دیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ انگریزوں کے آنے سے پہلے یہاں مغلوں نے جو نظام بنایا ہوا تھا اس نظام میں مغل بادشاہ مقامی سطح پر کچھ لوگوں کو انتظامی ذمہ داریاں سونپتے اور ان ذمہ داریوں کو ادا کرنے کے لیے انہیں عارضی طور پر زمینیں اور جاگیریں عطا کرتے تا کہ ان زمینوں کی آمدن سے وہ اپنے اخراجات ادا کر سکیں۔ ان کے مرنے پر یہ جاگیریں ان کی اولاد کو منتقل نہیں ہوتی تھیں بلکہ یہ مغل بادشاہ کے انتظام میں واپس چلی جاتی تھیں اور پھر وہ جس کو یہ منصب عطا کرتا تھا زمینیں اور جاگیریں بھی اس شخص کے حوالے کر دی جاتی تھیں۔ لیکن انگریز نے جب یہاں قبضہ کیا تو اس نے یہ زمینیں اپنے وفاداروں میں نسل در نسل، مستقل بنیادوں پر بانٹ دیں کہ باپ مر گیا تو جاگیر بیٹے کو مل گئی۔ چنانچہ یہ طبقہ آج تک پاکستان میں ان ہی جاگیروں کی بنیاد پر مسلط ہے۔ اب گویا یہ مال غنیمت تھا جو انگریز نے اپنے وفاداروں میں تقسیم کر دیا۔ کسی کو گھوڑے پال سکیم کے تحت جاگیر دے دی کسی کو اس کی دیگر ملت فروش خدمات کے بدلے میں جاگیر عطا فرما دی۔ انگریز نے بنگال سے بلوچستان تک گویا اپنے وفاداروں کا ایک لشکر منظم کیا اور ایک زرعی معاشرے میں ان وفاداروں (غداروں) کو مسلط کر دیا۔ کچھ وہ بھی ہوں گے جن کے پاس پہلے سے ہی اپنی زمینیں تھیں لیکن اکثر جاگیروں کی کہانی یہی تھی کہ یہ ملت فروشی اور غداری کے انعام میں بانٹی گئیں۔ چنانچہ جب جنرل فورٹ سنڈیمن نے سرداروں کو اپنی بگھی کھینچنے کا حکم دیا تو وفاداری کے اظہار کے طور پر یہ سردار گھوڑوں کی جگہ اس بگھی میں جت گئے۔ سمجھنے کی بات یہ ہے کہ ریاست کا مخاطب نواب، وڈیرے اور سردار نہیں ہوتے۔ ریاست کا مخاطب اس کے شہری ہوتے ہیں۔ یہاں حکومتوں سے بنیادی غلطی ہوئی ہے۔ جب جب شورش برپا ہوئی، حکومتوں نے چند سرداروں نوابوں کے ناز نخرے اٹھا کر انہیں رام کر لیا اور سمجھا کہ مسئلہ حل ہو گیا۔ حکومتوں نے بلوچستان میں اپنے عام شہریوں کو اپنا مخاطب بنایا ہی نہیں۔ اس کی توجہ کا مرکز یہی سردار اور نواب رہے۔ یہ ایک سنگین غفلت تھی۔ اس کی وجہ سے عام شہری اور ریاست میں ایک خلا پیدا ہوا اور اس خلا میں اب مسائل ناسور بنتے جا رہے ہیں۔ ضروری ہے کہ اس نو آبادیاتی بندوبست کا خاتمہ کیا جائے۔ خاتمہ ممکن نہیں تو اپنی ترجیح اور اپنی سمت کو درست کیا جائے۔ ریاست کو اپنے عوام کے پاس جانا ہو گا اور ان کی بات سننا ہو گی۔ ان کے مسائل حل کرنا ہوں گے۔ اور یہ کام بیچ میں کسی نواب کسی سردار کی بیساکھی کے بغیر براہ راست کرنا ہو گا۔ ریاست کے لیے لازم ہوتا ہے کہ وہ اپنے شہریوں تک براہ راست پہنچے۔ اور دہشت گردی اور اس کی سہولت کاری کی ہر شکل کو کچل دے۔